جلد ۲۳ | مورخہ ۱۶ ذوالحجہ ۱۳۵۴ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۱۰ مارچ ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۰۸

## مدینۃ المسیح

قادیان ۸ مارچ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ سر درد کا دورہ اور حرارت ہے۔ احباب دُعا فرمائیں ۔

سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں ۔

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ کہ مسماۃ نیاز بی بی صاحبہ ہمشیرہ خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب و اہلیہ صوفی علی محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور چھاؤنی ۶ مارچ کو وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اسی دن نعش بذریعہ لاری قادیان لائی گئی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحومہ مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں ۔

۷ مارچ سیدہ احمد علی صاحب مولوی فاضل کا رخصتانہ باہتمام مہاشہ فضل حسین صاحب ہوا۔ خدا تعالےٰ مبارک کرے ۔

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

### اعمالِ صالحہ کے بغیر کوئی شخص خدا تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں کر سکتا

"یاد رکھو۔ زبانی لاف و گزاف کافی نہیں ہے۔ خواہ انسان زبان سے ہزار مرتبہ استغفر اللہ کہے۔ یا سو مرتبہ ہر روز تسبیح پڑھے۔ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ خدا نے انسان کو انسان بنایا ہے۔ طوطا نہیں بنایا۔ یہ طوطا کا کام ہے۔ کہ وہ زبان سے تکرار کرتا رہے۔ اور سمجھے خاک بھی نہیں انسان کا کام تو یہ ہے۔ کہ جو کچھ مونہہ سے کہتا ہے۔ اس کو سوچ کر کہے۔ اور پھر اس کے موافق عملدرآمد بھی کرے۔ لیکن اگر طوطے کی طرح بولتا جاتا ہے۔ تو یاد رکھو۔ نری زبان سے کوئی برکت نہیں ہے۔ جب تک دل اس کے ساتھ نہ ہو۔ اور اس کے موافق اعمال نہ ہوں۔ وہ نری باتیں سمجھی جائیں گی جن میں کوئی خوبی اور برکت نہیں۔ کیونکہ وہ نرا قول ہے۔ خواہ قرآن شریف۔ اور استغفار ہی کیوں نہ پڑھتا ہو۔ خدا تعالےٰ اعمال چاہتا ہے۔ اس لئے بار بار یہی حکم دیا۔ کہ اعمال صالحہ کرو۔ جب تک یہ نہ ہو۔ خدا کے نزدیک نہیں جا سکتے۔ بعض نادان کہتے ہیں۔ کہ آج ہم نے دن بھر میں قرآن ختم کر لیا ہے۔ لیکن کوئی ان سے پوچھے۔ کہ اس سے کیا فائدہ ہوا۔ نری زبان سے تم نے کام لیا۔ مگر باقی اعضاء کو بالکل بیکار چھوڑ دیا۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ نے تمام اعضاء اس لئے بنائے ہیں۔ کہ ان سے کام لیا جائے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ حدیث میں آیا ہے۔ کہ بعض لوگ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں۔ اور قرآن ان پر لعنت کرتا ہے۔ کیونکہ ان کی تلاوت نرا قول ہی قول ہوتا ہے اور اس پر عمل نہیں ہوتا"

(الحکم ۲۹ مارچ ۱۹۰۱ء)

# چندہ تحریک جدید کی جلد ادائیگی کے متعلق ایک قابلِ تقلید مثال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چندہ تحریک جدید سالِ دوم کا وعدہ کرنے والے مخلصین کے دل میں اس عہد کے جلد تر پورا کرنے کے لئے جو انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور کیا۔ ایسا جذبہ پایا جا رہا ہے۔ کہ وہ باوجود اپنے قرضوں اور ذاتی اخراجات کی تنگی کے اسے سب سے پہلے پورا کرنا چاہتے ہیں۔ تا انہیں جہاں اللہ تعالیٰ کے حضور زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل ہو۔ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا اور خوشنودی بھی حاصل ہو جائے چنانچہ قادیان کے ایک نہایت مخلص دوست لکھتے ہیں :-

"مجھ کو خود چندہ تحریک جدید کی جلد ادائیگی کا خیال دامنگیر ہے۔ سالِ گزشتہ میں میں نے شروع تحریک میں ہی دو قسطوں میں رقم ادا کر دی تھی۔ لیکن امسال مجھ کو کئی مشکلات درپیش ہیں۔ کچھ قرض بھی دینا ہے۔ تنخواہ سے بھی قرض کی قسط وضع ہو جاتی ہے۔ لڑکے کی فیس امتحان بی۔ اے بھی ادا کی ہے۔ اس لئے میں نے وعدہ تو یہ کیا تھا۔ کہ اپریل کے بعد ادائیگی کا بندوبست کروں گا۔ لیکن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا کہ چندہ جلد ادا کرنے میں زیادہ ثواب ہے۔ احترام کرتے ہوئے آج اپنے وعدہ کی نصف رقم ادا کر رہا ہوں۔ تا ثواب میں شرکت ہو جائے۔" جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ وعدہ کرنے والے دوسرے احباب بھی جلد تر اپنے وعدوں کو پورا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کریں۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان

# نیشنل لیگ شاہدرہ کا ایک غیر معمولی اجلاس

## آل انڈیا نیشنل لیگ کے عملی پروگرام کو کامیاب بنانے کیلئے جوش و اخلاص کا اظہار

۸ مارچ نیشنل لیگ شاہدرہ کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت جناب مولوی عبد الحق صاحب منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار نے تقریر کی۔ اور صاحب صدر نے ملک عبد الرحمن صاحب خادم بی۔ اے۔ ایل ایل بی نمائندہ آل انڈیا نیشنل لیگ لاہور کی وہ تقریر جو انہوں نے نیشنل لیگ قادیان کے جلسہ میں کی اور الفضل مورخہ ۷ مارچ ۱۹۳۶ء میں شائع ہوئی پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں تمام ممبران نے یکزبان ہو کر کہا کہ گو پہلے بھی ہم اعلان کر چکے ہیں۔ کہ ہم قانون کے اندر رہتے ہوئے سلسلہ احمدیہ اور اپنے مقدس مقامات اور پیشواؤں کی عزت کی حفاظت کے لئے ہر تکلیف جھیلنے اور ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور کوئی طاقت ہمیں اپنے جائز حقوق حاصل کرنے سے روک نہیں سکتی۔ لیکن اب پھر ہم اس عہد کی تجدید کرتے ہیں۔ اور درخواست کرتے ہیں کہ جناب صدر صاحب آل انڈیا نیشنل لیگ لاہور اپنے عملی پروگرام کے لئے جس رنگ میں ہم سے قربانی کا مطالبہ کرنا چاہیں کریں۔ ہم ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کے فضل سے تیار ہیں۔ نیز قرار پایا کہ اس جلسہ کی روئداد آل انڈیا نیشنل لیگ لاہور اور دفتر الفضل میں برائے اشاعت ارسال کی جائے۔

خاکسار اللہ دین سکرٹری نیشنل لیگ شاہدرہ لاہور

# جماعت احمدیہ کا حال اور مستقبل

اگر دل زمزمہ پیرائے اسلمت لربی ہو
تو ہو سکتے ہیں اب بھی آگ کے گلہائے تر پیدا

ہمارا عجز آئینہ ہے مستقبل کی شوکت کا
ملے دانہ جو مٹی میں تو کرتا ہے شجر پیدا

نمایاں ہے جب آزردگی ابنائے عالم کی
تعجب کیا ہوا دنیا میں ابراہیم گر پیدا

ظہورِ حق نہیں ممکن فنا جب تک نہ ہو باطل
فلک کرتا ہے خونِ شب کا تو ہوتی ہے سحر پیدا

ہزاروں شوکتیں اس ایک شانِ فقر پر قرباں
جو بیدینوں کے دلمیں کر رہے دینداروں کا ڈر پیدا

شکوہ قیصری تاج کئی۔ اورنگ خاقانی
صداقت وقف پر کرتی ہے یہ جادے شرر پیدا

عزادار اپنی نابینائی کی صدیوں رہی دنیا
ہو اب قادیاں میں جا کے اک صاحبِ نظر پیدا

زمانے کے حوادث سے ہے کیا ڈر طبعِ عالی کو
کہ موجوں کی کشاکش ہی میں ہوتے ہیں گہر پیدا

نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
تو کر سکتی ہے دنیا میں تلاطم چشمِ تر پیدا

ہے ورثہ مردِ مومن کا حکومت مل ہی جائیگی
مگر ہو لے یتیموں میں بلوغت کا اثر پیدا

تمنا ہے اگر دنیا کو درسِ نور دینے کی
تو اے تسنیم کر خورشید کا رنگِ سفر پیدا

خاکسار :- میر اللہ بخش تسنیم

# فارم تشخیص ۳۶-۳۷ء کے متعلق ضروری اعلان

فارم تشخیص برائے خانہ پری ۳۶-۳۷ء اندرونِ اور بیرونِ ہند کی جملہ احمدی جماعتوں کو روانہ کئے جا چکے ہیں۔ اور اخبار میں بھی اعلان کر دیا گیا تھا تا سب کو معلوم ہو جائے۔ لیکن اب بعض جماعتوں کی طرف سے شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ کہ فارم تشخیص ۳۶-۳۷ء وہ ابھی تک نہیں ملے۔ اس لئے میں بذریعہ اعلان ہذا سب جماعتوں سے عرض کرتا ہوں۔ کہ جن جماعتوں کو اس وقت تک فارم تشخیص ۳۶-۳۷ء نہ پہنچے ہوں۔ وہ فوراً دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ تا دوبارہ ان کی خدمت میں ارسال کر دیئے جائیں۔

ناظر بیت المال قادیان

# انجمن احمدیہ بھاگلپور کی قراردادیں

ارکان انجمن احمدیہ بھاگلپور نے اپنی انجمن کے اجلاس منعقدہ ۲۱ فروری ۱۹۳۶ء میں زیر صدارت حضرت مولانا عبد الماجد صاحب مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کئے۔

(۱) جماعت احمدیہ بھاگلپور کو اس خبر سے کہ جناب چودھری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لاء ایل۔ ایم۔ سی۔ پنجاب پر جبکہ جناب ممدوح اپنے بھائی سر چودھری ظفر اللہ خان صاحب سے ملنے دہلی تشریف لے جا رہے تھے۔ ریل گاڑی میں قاتلانہ حملہ کیا گیا انتہائی صدمہ پہونچا۔ جماعت احمدیہ بھاگلپور جناب چودھری اسد اللہ خان صاحب کے اور ان کے خاندان کے افراد کو ان کے بال بال بچ جانے پر تہ دل سے مبارکباد دیتی ہے۔ اور خداوند تعالیٰ کا بھی انکی اپنے مکرم بھائی کی حفاظت پر سربسجود ہو کر شکر کرتی ہوئی دعا کرتی ہے۔ کہ مولا کریم چودھری صاحب موصوف کو عمر دراز عطا فرما کر بیش از بیش خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز حکومت پنجاب کو توجہ دلاتی ہے۔ کہ وہ ہر قسم واقعات کے انسداد کا پورا اہتمام کرے۔

(۲) جماعت احمدیہ بھاگلپور ان واقعات کو جو پوسٹ آفس قادیان میں موجودہ سب پوسٹ ماسٹر اور ان کے عملہ کی بدولت رونما ہو رہے ہیں۔ نہایت نفرت و تشویش کی نظر سے دیکھتی ہے۔ اور حکام بالا

# احمدی مبلغین بخیریت قاہرہ پہنچ گئے

بذریعہ ہوائی ڈاک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مولوی جلال الدین صاحب شمس اور مولوی نذیر احمد صاحب مبشر سیالکوٹی بخیریت قاہرہ پہونچ گئے ہیں۔ مولوی نذیر احمد صاحب افریقی عدن سے حج کے لئے چلے گئے تھے۔ جو ۲۳ مارچ کو پورٹ سعید میں اپنے ساتھیوں سے مل جائینگے احباب سب کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔

(2) 278

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۶ ر ذوالحجہ ۱۳۵۴ سنہ ھج

# خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرو

## اچھی بات خواہ کوئی بتائے اسے مان لو

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۱ - جنوری ۱۹۳۶ء

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

میں آج گلے کی تکلیف کی وجہ سے زیادہ نہیں بول سکتا۔ اس لئے اختصار کے ساتھ انسانی اخلاق کی ایک ایسی خصوصیت کی طرف جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ جس کو زیر نظر رکھنا ہر انسان کے لئے ضروری ہے۔

ہمارے ملک میں عام طور پر

### انسانی فطرت کی خصوصیات کا مطالعہ

اور ان کی حقیقت سے آگاہی حاصل کرنے کی بہت ہی کم عادت ہے۔ بعض بڑے بڑے تعلیم یافتہ آدمی اس بات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ کہ بنی نوع انسان کی کامیابی اور ترقی کا راز انسانی فطرت کی باریکیوں سے آگاہی حاصل کرنے میں مستور ہے۔ اول تو لوگ ان سارے افعال سے ہی جو دماغ کرتا ہے۔ واقف نہیں ہوتے۔ اور اگر واقف ہوں۔ تو چند اصطلاحات کے چکر میں پھنسے رہتے ہیں۔ مثلاً لوگ جانتے ہیں۔ کہ انسان محبت کرتا ہے۔ مگر یہ نہیں جانتے۔ کہ

### محبت بیسیوں قسم کی ہوتی ہے۔

اور محبت کا ظہور سینکڑوں رنگوں میں ہوتا ہے اسی طرح غصے کی بھی سینکڑوں اقسام ہیں۔ لوگ جانتے ہیں۔ کہ انسان کے اندر غیرت ہوتی ہے مگر یہ نہیں جانتے۔ کہ غیرت کی کتنی اقسام ہیں۔ لوگ جانتے ہیں۔ کہ جرأت ایک صفت ہے۔ مگر یہ نہیں جانتے۔ کہ بہادری کی کتنی اقسام ہیں۔ اور یہ کہ بالکل ممکن ہے۔ کہ ایک شخص کے اندر بہادری کی بعض اقسام پائی جائیں۔ اور بعض نہ پائی جائیں۔ پس لوگ چند ناموں کو جانتے ہیں اور سمجھ لیتے ہیں۔ کہ وُہ ایک ہی چیز کے نام ہیں۔ ان کی قسموں سے وُہ واقف نہیں ہوتے۔ جس طرح بیل کا لفظ جب کوئی بولے۔ تو ایک خاکہ سا تو ہر انسان کے ذہن میں آجاتا ہے۔ لیکن صرف ماہر فن ہی بیل کا لفظ سُنکر اس کی مختلف اقسام اور ان کے فوائد اور خصوصیات کو ذہن میں لا سکتا ہے۔

مجھے یاد ہے۔ میں ایک دفعہ بہشتی مقبرہ کی طرف سے واپس آرہا تھا۔ کہ رستہ میں میں نے کچھ بیل دیکھے۔ جو مجھے بتایا گیا۔ کہ بیچنے کے لئے ہیں۔ میرے ساتھ ایک اور دوست تھے۔ میں نے ان سے کہا۔ کہ بیلوں والے سے ذرا دریافت کریں۔ کہ ان بیلوں کی اوسط قیمت کیا ہے۔ اور

### اوسط کے معلوم کرنے کا طریقہ

یہ ہوتا ہے۔ کہ ادنےٰ سے ادنےٰ اور بڑی سے بڑی قیمت کا اندازہ کر لیا جائے لیکن وُہ دوست ان باتوں سے ناواقف تھے۔ اس لئے انہوں نے جا کر بیلوں والے سے پوچھا۔ کہ ایک بیل کی کیا قیمت ہے۔ اس پر اس نے جواب دیا۔ کہ آپ کونسے بیل کی قیمت معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ ایک بیل کی قیمت بتا دو۔ اس نے پھر پوچھا۔ کہ کونسے بیل کی۔ انہوں نے پھر وُہی سوال دوہرا دیا۔ کہ کہہ تو رہا ہوں ایک بیل کی کیا قیمت ہے۔ اس پر بیل کا مالک بولا۔ کہ میں کس بیل کی بتاؤں۔ اس گلہ میں ایک سو کا بھی بیل ہے۔ اور دو اڑھائی سو قیمت والا بھی اس پر میں نے بھی اس دوست کو سمجھایا۔ کہ سب بیلوں کی ایک قیمت نہیں ہوتی۔ پوچھنا یہ چاہئے تھا۔ کہ کس قیمت سے لے کر کس قیمت تک کے بیل ہیں۔ مگر آپ جس رنگ میں پوچھ رہے ہیں۔ اس کا وُہ کیا جواب دے۔ وُہ ایک قیمت بتا دے۔ اور آپ اچھے سے اچھا بیل منتخب کر کے کہیں۔ کہ یہ اس قیمت میں دے دو۔ غرض جس طرح حیوانات۔ اور جمادات اور نباتات کی قسمیں ہوتی ہیں۔

اسی طرح

### اخلاق کی بھی کئی اقسام ہوتی ہیں

اور ہر قسم پھر کچھ مدارج اور ممتاز کیفیات رکھتی ہے۔ مثلاً محبت ہے۔ یہ جذبہ بھی اپنے اندر بہت سے اختلاف رکھتا ہے۔ میں اس وقت محبت پر کوئی مضمون بیان نہیں کر رہا۔ صرف

### ایک موٹی بات

بیان کرتا ہوں۔ کہ بعض لوگ بچوں پر جان قربان کر دیتے ہیں۔ یہ بھی محبت کی ایک قسم ہے لیکن وطن حکومت اور مذہب کے لئے قربانی کا سوال ہو۔ تو وُہ کوئی پروا نہ کریں گے۔ اسی طرح بعض لوگ محبت کی وجہ سے مالی قربانی کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ مگر جانی قربانی نہیں کر سکیں گے یا جانی قربانی کے لئے تو تیار ہوں گے۔ مگر مالی قربانی کے لئے قطعاً تیار نہیں ہونگے۔ جس سے معلوم ہوا۔ کہ

### محبت کے بھی کئی مقام ہوتے ہیں

جہاں کھڑا ہو کر انسان نئی قسم کا نظارہ کرتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس ہم جب محبت کا لفظ بولتے ہیں۔ تو اس کے یہ معنی نہیں ہوتے۔ کہ یہ ایک ہی چیز کا نام ہے۔ اور محبت ہر ایک شخص میں ایک ہی قسم کی پائی جاتی ہے۔ بلکہ اس کا مطلب صرف یہ ہوتا ہے۔ کہ وہ جذبہ بحیثیت جنس اس میں پایا جاتا ہے۔ لیکن اس کی کونسی قسم اس میں پائی جاتی ہے۔ یہ بات تفاصیل سے تعلق رکھتی ہے۔

گذشتہ ایام سے میں جماعت کو یہ نصیحت کر رہا ہوں۔ کہ وہ اپنے اندر

## جرأت اور قربانی کا مادہ

پیدا کریں۔ یہ بھی ایک مجمل لفظ ہے۔ جس کی کئی تفاصیل ہیں۔ جرأت۔ بہادری اور قربانی بھی کئی رنگ کی ہوتی ہے۔ کئی لوگ ہونگے جو مالی قربانی کے لئے تو تیار ہو جائیں گے۔ مگر جانی کے لئے نہیں۔ اور کئی جانی کے لئے تیار ہوں گے۔ مگر مالی کے لئے نہیں۔ پھر کئی لوگ ہوں گے۔ جو جرأت سے حکومت کا مقابلہ کریں گے۔ مگر قوم کے مقابلہ میں کھڑے نہیں ہو سکیں گے۔ اگر وہ اپنی قوم میں کوئی نقص اور عیب دیکھیں۔ تو اس کو بیان کرنے سے ڈریں گے۔ مگر

## حکومت کے مقابلہ میں

بڑی بہادری دکھائیں گے۔ چنانچہ بعض لوگ چار چار پانچ پانچ بلکہ چھ چھ اور سات سات سال قید ہو جاتے ہیں۔ اور پروا نہیں کرتے۔ لیکن جس بات میں وہ دیکھیں۔ کہ ان کی قوم کے چند لوگ ناراض ہوتے ہیں۔ اس کے بارہ میں کہہ دیتے ہیں۔ کہ اسے جانے دو۔ انہیں لاکھ سمجھاؤ۔ کہ مذہب

## صداقت اخلاق اور انصاف

یہی مطالبہ کرتا ہے۔ مگر وہ یہی کہتے جائیں گے کہ قوم کے لیڈروں کا مقابلہ بہت مشکل ہے وہ جیل خانہ میں کئی سال کاٹ لیں گے۔ مگر اپنے چند ایک ہم مشرب لوگوں کی بُری رائے کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ پھر بعض لوگ قوم کا مقابلہ بڑی دلیری سے کر لیتے ہیں۔ قوم کے لوگ انہیں لعنت ملامت کریں۔ بائیکاٹ کریں۔ تعلقات منقطع کر لیں۔ تو وہ ذرا پروا نہیں کرینگے

لیکن اگر کوئی یہ کہدے کہ تمہارے متعلق ڈپٹی کمشنر کی یہ رائے ہے۔ تو وہ جھٹ دوڑے جائینگے کہ حضور یہ بات صحیح نہیں۔ حضور جس طرح حکم دیں۔ میں کرنے کو تیار ہوں۔ ان کے اندر بہادری کا مادہ بے شک ہوتا ہے۔ مگر ساتھ ہی بزدلی کا مادہ بھی ہوتا ہے۔ ایسے انسان کے اندر ایک قسم کی جرأت ہوتی ہے۔ مگر ساتھ ہی ایک قسم کی بزدلی بھی ہوتی ہے۔ لیکن

## کامل بہادری

یہ ہے۔ کہ دونوں کا مقابلہ کرنے کے لئے انسان تیار ہو۔ حق کی خاطر قوم کا مقابلہ بھی کر سکے۔ اور حکومت کا بھی۔ اگر قوم غلطی کرے۔ تو وہ یہی بات پیش کر کے کہہ دیں۔ کہ مانو یا نہ مانو۔ حق بات یہی ہے۔ اور حکومت اگر غلطی کرے تو بھی وہ حق بات پیش کر کے کہہ دیں۔ کہ خواہ مانو یا نہ مانو حقیقت یہی ہے مگر کئی لوگ ایسا نہیں کر سکتے۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جو ماں باپ کے مقابلہ میں جرأت سے کام نہیں لے سکتے۔ ان کو حق کا علم بھی ہو جائے۔ تو نا حق کو اس لئے نہ چھوڑیں گے۔ کہ ماں باپ ناراض نہ ہو جائیں۔ مجھے کئی ایسے لوگوں کا علم ہے۔ جن پر

## احمدیت کی صداقت

کھل چکی ہے۔ مگر وہ اسے اس لئے کھلم کھلا قبول نہیں کرتے۔ کہ ماں باپ ناراض ہو جائیں گے۔ ان سے جب کہا جائے کہ خدا تعالےٰ کے مقابلہ میں بندوں کا یا ماں باپ کا ڈر یا محبت کیا چیز ہے۔ تو وہ کہیں گے یہ ٹھیک ہے۔ مگر کیا کریں دل نہیں مانتا۔ آپ اس کو ہماری کمزوری سمجھ لیں۔ مگر ہم ایسا کر نہیں سکتے۔ اور اس کی وجہ یہی ہوتی ہے۔ کہ ان کے اندر جرأت کی وہ قسم نہیں ہوتی۔ پھر بعض لوگ بیویوں سے ڈرتے ہیں۔ اور بعض بیویاں خاوندوں سے ڈرتی ہیں۔ اسی طرح بعض ماں باپ اپنے بچوں سے ڈرتے ہیں۔

## ٹرانسوال کی جنگ

کے دنوں میں میں نے ایک مشہور جرنیل کی نسبت پڑھا۔ کہ وہ بڑا بہادر اور نڈر ہے۔ مگر چوہے کو دیکھ کر اس کی جان جاتی ہے۔ اگر کبھی اسے چوہا نظر آ جائے۔ تو جھٹ اردلی کو بلائے گا۔ اور رات بھر جاگتا رہے گا۔ اسے نیند نہیں آئے گی۔ ایسے لوگوں کے اندر کوئی نہ کوئی رگ ایسی ہوتی ہے۔ جس سے خوف داخل ہو جاتا ہے۔ دوسرے مواقع پر وہ جان کی پروا نہیں کریں گے۔ بندوقوں۔ توپوں اور تلواروں کے سامنے اپنے آپ کو ڈال دیں گے۔ دشمنوں کے ہجوم میں بلا خوف چلے جائیں گے۔ مگر کسی معمولی سی چیز سے ڈر جائیں گے۔

پس ہر چیز اور ہر خلق کی قسمیں ہوتی ہیں اور

## مومن کامل

کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ تمام قسموں کو مکمل کرے۔ ہر موقعہ پر اور ہر ہیبت والی چیز کے سامنے اپنے آپ کو دلیر بنائے۔ مومن کی بہادری ایسی کامل ہوتی ہے۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنا بزدلی نہیں۔ صداقت کے خلاف چلنے سے خوف کھانا بزدلی نہیں بہادری ہے۔ پس اس ہستی سے خوف کھانا جو ہمیشہ راستی پر ہوتی ہے بزدلی نہیں کہلا سکتا۔ کیونکہ اس سے خوف اپنی جان کی وجہ سے نہیں کھاتا۔ بلکہ حق سے دور ہو جانے کے ڈر سے خوف کھاتا ہے۔ چونکہ مومن

## خدا تعالےٰ کے سوا

کسی کو ایسا نہیں سمجھتا۔ وہ یقین رکھتا ہے۔ کہ قوم۔ حکومت۔ افسر ماتحت۔ سب غلط بات کہہ سکتے ہیں۔ اور غلطی کر سکتے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ جو بات کہے وہ غلط نہیں ہو سکتی۔ پس وہ اللہ تعالےٰ سے اس لئے ڈرتا ہے۔ کہ اس سے ڈرنا حق اور انصاف کا تقاضا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے۔ کہ دوسرے سب لوگ جب۔ خدا تعالےٰ کی طرف سے بات نہ کر رہے ہوں۔ غلطی کر سکتے ہیں۔ پس جب ہم کہتے ہیں۔ کہ

## کسی افسر سے نہ ڈرو

تو اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ وہ اچھی بات بھی کہے تو بھی نہ مانو۔ بلکہ اس کا یہ مطلب ہوتا ہے۔ کہ جب وہ غلط بات کہے۔ تب اس کی پروا نہ کرو۔ اسی طرح جب کہا جاتا ہے۔ کہ قوم کی پروا نہ کرو۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا۔ کہ قوم کی سچی بات کو بھی نہ مانو۔ اور کہدو کہ ہم بہادر ہیں۔ اور قوم کی بات ماننا بزدلی ہے۔ ایسا کرنا تو حماقت بلکہ ظلم ہے۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ قوم جب غلطی کرے۔ تو اس کی بات نہ مانو۔ اور جب اللہ تعالےٰ کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ اس سے ڈرو۔ تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ غلطی کر ہی نہیں سکتا۔ اس سے ہر حالت میں ڈرنا چاہیئے۔ پس

## جرأت کا مفہوم

یہ ہے۔ کہ جب دوسرا غلط بات کہے۔ تو اس کی پروا نہ کی جائے۔ اور اللہ تعالےٰ سے چونکہ غلطی سرزد ہو ہی نہیں سکتی۔ اس لئے اس سے ڈرنا بزدلی نہیں۔ بزدلی صرف یہ ہے۔ کہ حق اور انصاف کے تقاضا کو پورا نہ کیا جائے۔

غرض جس بزدلی کو ہم بُرا کہتے ہیں۔ وہ اس مقام کے متعلق ہے۔ جہاں غلطی نا انصافی اور ظلم کا امکان ہو۔ اور چونکہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ایسی باتوں کا وہم بھی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے صرف اس کی ذات ہے۔ جس سے ڈرنا بزدلی نہیں۔ بلکہ بہادری ہے۔ ہاں

## خدا تعالےٰ کے سوا کسی سے ڈرنا بزدلی ہے

اس لئے انسان کو تیار رہنا چاہیئے۔ کہ ان چیزوں کا جو خدا تعالےٰ کی طرف سے نہیں آتیں۔ مقابلہ کرے۔ ہاں اگر اچھی بات کوئی کہے۔ تو انسان تو انسان خواہ شیطان ہی کہے اُسے ماننا چاہیئے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی نسبت لکھا ہے۔ کہ ایک دفعہ ان کی صبح کی نماز قضا ہو گئی۔ وہ سوئے رہے اور وقت گذر گیا۔ دوسرے دن انہوں نے کشف دیکھا۔ کہ کوئی شخص ان کو جگا رہا ہے۔ ان کی آنکھ کھلی تو دیکھا۔ کہ ایک آدمی پاس کھڑا ہے۔ پوچھا کہ کون ہے۔ تو اس نے کہا میں شیطان ہوں۔ اور آپ کو نماز کے لئے جگاتا ہوں۔ یہ حالت کشف کی تھی انہوں نے کہا کہ

## شیطان کا کام

تو نماز سے روکنا ہے۔ مگر تو نماز کے لئے جگا رہا ہے

گڈلک شو فیشن میں اعلیٰ مضبوطی میں خاص شہرت رکھتے ہیں۔ ایجنٹ چیف بوٹ ہاؤس انارکلی لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah
(7) 278

یہ کیا بات ہے۔ اس نے جواب دیا۔ کہ بے شک میرا کام روکنا ہے۔ مگر کل آپ نماز با جماعت سے رہ گئے۔ تو آپ سارا دن روتے رہے۔ اس پر اللہ تعالےٰ نے کہا۔ کہ میرے بندے کو نماز رہ جانے کا اتنا قلق ہے۔ اسے سو نمازوں کا ثواب دے دیا جائے۔ اس پر میں نے خیال کیا کہ اگر آپ آج بھی سوئے رہے۔ تو پھر سو نمازوں کا ثواب لے لیں گے۔ اس سے بہتر ہے۔ کہ میں خود ہی جگا دوں۔ تا ایک ہی نماز کا ثواب مل سکے۔ تو

## نیکی کی بات خواہ کوئی کہے۔ اسے مان لینا چاہیئے

یہ نہیں۔ کہ کوئی شخص دیکھے۔ کہ شیطان نماز کے لئے جگا رہا ہے۔ تو کہدے۔ کہ جا میں نماز نہیں پڑھتا۔ احادیث میں آتا ہے رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کا واقعہ ہے۔ کہ ایک صحابی نے ایک شخص کو رات کے وقت چوری کرتے ہوئے پکڑا۔ حالات ایسے تھے۔ کہ وہ سمجھتے تھے۔ میں نے جسے پکڑا ہے۔ وہ انسان نہیں۔ اس نے کہا۔ کہ مجھے چھوڑ دو۔ میں تمہیں ایک بڑی اچھی بات بتاتا ہوں۔ اور اس نے آیۃ الکرسی بتائی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو جب اس کا علم ہوا۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ تھا تو وہ شیطان ہی۔ مگر بات اس نے بہت اچھی بتائی ہے۔ تو بعض اوقات شیطان بھی اپنے مفاد کی خاطر اچھی بات بتا سکتا ہے۔ مگر کئی لوگوں کی طبیعت میں ایسی ضد اور ہٹ ہوتی ہے۔ کہ دشمن اگر اچھی بات انہیں کہیں تو بھی نہیں مانتے۔ بعض اوقات دیکھا ہے۔ کہ کسی کو نماز کے لئے جگایا جائے۔ تو وہ کہدیتا ہے۔ کہ چل میں نماز نہیں پڑھتا۔ بعد میں چاہے پڑھ ہی لے۔ مگر مونہہ سے ضرور بے ادبی کے الفاظ بول دے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ چونکہ تم میرے دشمن ہو۔ اس لئے تم اچھی بات بھی کہو گے۔ تو نہیں مانوں گا۔ حالانکہ اگر شیطان نیکی کی بات بتائے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ بدی کا رستہ رُک گیا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ

## میرا شیطان مسلمان ہو چکا ہے

تو یہ تو خوشی کی بات ہے۔ کہ دشمن بھی فائدہ کی بات کہے۔

پس آپ لوگوں کو چاہیئے۔ کہ اچھی بات خواہ کسی کی طرف سے ہو۔ اسے ماننے کے لئے تیار رہیں۔ خواہ وہ حکومت کیطرف سے ہو۔ خواہ رعایا کیطرف سے۔ خواہ افسر کیطرف سے ہو۔ خواہ ماتحت کی طرف سے۔ خواہ دشمن کی کیطرف سے ہو۔ خواہ دوست کی طرف سے۔ اور جو بات اچھی نہ ہو۔ اور حق کے خلاف ہو۔ وہ خواہ کسی کی طرف سے ہو۔ اسے قطعاً نہ مانیں۔ سوائے انبیاءؑ اور صلحاء کے۔ کہ وہ جو بات بھی کہیں۔ اس میں حق و صداقت ہوتی ہے۔ اور وہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ میں بعض اوقات اپنے بندے کے ہاتھ بن جاتا ہوں۔ اس کے کان۔ اس کی ناک۔ اس کی زبان بن جاتا ہوں۔ اور جو شخص ایسا ہو جائے۔ وہ جو بات بھی کہے گا۔ اچھی ہی کہیگا۔ جیسے مولانا روم نے اپنی مثنوی میں لکھا ہے۔ کہ نے جب بولتی ہے۔ تو وہ اس کی اپنی آواز نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے پیچھے ہونٹ جس قسم کی آواز نکالتے ہیں وہی اس سے نکلتی ہے۔ اسی طرح جو خدا تعالےٰ کا ہو جاتا ہے۔ اس کی آواز

## خدا تعالےٰ کی آواز

ہوتی ہے۔ اور اسے ماننا خدا تعالےٰ کی آواز کو ماننا ہوتا ہے۔ ان کے سوا سب مخلوق غلطیاں کر سکتی ہے۔ ناحق اور ناانصافی کر سکتی ہے۔ اس لئے آپ لوگوں کا فرض ہونا چاہیئے۔ کہ عقل سے کام لیں۔ اچھی بات کو مانیں۔ اور بری کو رد کر دیں۔ مگر نہ ماننا بھی اسی اصل پر ہو۔ جو قرآن کریم نے بتایا ہے۔ مثلاً ماں باپ اگر کہیں۔ کہ شرک کرو تو ان کی بات نہ مانو۔ مگر دوسرے امور میں ان کی

## تابعداری اور احترام

کرو۔ قرآن کریم میں حکم ہے۔ کہ ماں باپ کو اُف تک نہ کہو۔ حتیٰ کہ اگر وہ شرک کی تعلیم دیں۔ تو اسے نہ مانو۔ مگر یہ حق پھر بھی نہیں۔ کہ انہیں اُف کہو۔ پس نہ ماننے میں بھی وہ طریق اختیار کرو۔ جو خدا تعالےٰ نے سکھایا ہے۔ اور جو ادب و احترام کا طریق ہے۔

پس ہماری جماعت کو ہر قسم کے اخلاق سیکھنے چاہئیں۔ خصوصاً جرأت اور بہادری پیدا کرنی چاہیئے۔ مثلاً

## موجودہ حالات

ہی ہیں۔ چونکہ ہماری جماعت کی تربیت ایک خاص رنگ میں ہوئی ہے۔ ہمارے دوست بعض باتوں میں گھبرا جاتے ہیں۔ حکومت کے ساتھ پہلے ہمارے معاملات اور قسم کے تھے۔ مگر اب حکومت کے ایک حصہ کا۔ یا بعض افسروں کا رویہ بدل گیا ہے۔ اور وہ ذاتی عداوتوں کی وجہ سے خواہ مخواہ ہمیں دق کرتے ہیں۔ اگرچہ زمانہ بتا دے گا۔ کہ وہ تمام طاقت اور قوت کے باوجود ناکام ہونگے۔ اور حکومت کے اعلیٰ افسروں کے سامنے ہی انہیں ذلیل ہونا پڑیگا مگر ابھی وہ زمانہ نہیں آیا۔ ابھی وہ اپنے ڈنڈے پر نازاں ہیں۔ مگر وہ نہیں جانتے۔ کہ ڈنڈا لوہے کو ٹیڑھا کر سکتا ہے۔ مگر پانی کو نہیں کر سکتا۔ اور ہوا کو وہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ جو شخص

## ہوا میں ڈنڈا

مارے گا۔ وہ دوسری طرف آکر اس کے ہاتھ پر لگے گا۔ مومن کو اللہ تعالےٰ نے ہر قسم کی کثافتوں سے پاک کر دیا۔ اور پانی کی طرح لطیف بنا دیتا ہے۔ اس لئے جو شخص ہم پر ڈنڈا مارتا ہے۔ وہ دراصل اپنے آپ کو ہی مارتا ہے اس کی مثال اس افیونی کی سی ہے جس کے متعلق کہتے ہیں۔ کہ اسے شبہ ہوا۔ کہ

## اس کے ہاں چور

آتا ہے۔ ایک دن وہ ڈنڈا لے کر بیٹھ گیا۔

ماڈرن ہومیوپیتھک میڈیکل کالج پنجاب رجسٹرڈ
نزد تھانہ گوالمنڈی لاہور پنجاب
میں ہومیوپیتھی کی علمی و عملی تعلیم کا بہترین انتظام ہے۔ اور عملی تجربہ کے لئے لیبارٹری و خیراتی ہسپتال کا بھی خاص انتظام ہے۔ پراسپکٹس ازاں ڈاکٹر اے ایم اروڑہ ایم۔ بی۔ ایس پرنسپل طلب کریں۔

ہمیشہ رحمن برادرز احمدی جنرل مرچنٹ اینڈ سٹیشنرز اندرون دہلی گیٹ لاہور سے سٹار ہوزری ورکس کی جرابیں اور دیگر تمام اشیاء خرید کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھوڑی دیر بعد اسے پینک جو آئی۔ تو اس کا اپنا گھٹنا ہی سامنے آگیا۔ اس نے زور سے اس پر ڈنڈا مارا۔ اور جب درد ہوا۔ تو کہنے لگا کم بخت مار تو گیا ہے۔ مگر اسے بھی خوب لگی ہے۔ تو

## جو حکام ہم پر حملہ کرتے ہیں

ان کی حالت اس افیونی کی سی ہے۔ وہ ہمیں نہیں۔ بلکہ اپنے آپ کو ہی مار رہے ہیں۔ ان کی مثال بالکل اس شیخ چلی کی سی ہے۔ جو اسی شاخ کو کاٹ رہا تھا۔ جس پر بیٹھا تھا۔ درخت کے نیچے سے کوئی عقلمند گزرا۔ تو اس نے کہا بے وقوف یہ کیا کر رہا ہے۔ تو گر جائیگا اس نے کہا کہ جاؤ۔ تم بڑے نبی آئے ہو۔ اس نے کہا۔ کہ اس میں نبوت کی تو کوئی بات نہیں۔ یہ تو

## عام بات

ہے۔ کہ تم جس شاخ پر بیٹھے ہو۔ اسی کو کاٹ رہے ہو۔ یہ کٹ کر گرے گی۔ تو ساتھ ہی تم بھی گر جاؤ گے۔ مگر اس نے اس کی بات نہ مانی۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ شاخ کٹ کر گری۔ تو وہ بھی ساتھ ہی نیچے آگرا۔ اور پھر جلدی سے اٹھ کر اس کے پیچھے بھاگا۔ کہ تم تو عالم الغیب ہو۔ بتاؤ میں کب مروں گا تو ان

## افسروں کی مثال

بھی شیخ چلی کی سی ہے۔ وہ اس تنے کو کاٹ رہے ہیں۔ جو ان کی اور ساری دنیا کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔ انبیاء کو اللہ تعالےٰ ساری دنیا کی حفاظت کا ذریعہ بنا کر بھیجتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کو بھی اللہ تعالےٰ نے

## حکومت اور پبلک دونوں کی حفاظت

کا ذریعہ بنایا ہے۔ اللہ تعالےٰ اسکے ہی ذریعہ دنیا میں امن قائم کرے گا۔ کیونکہ امن کی بنیاد اب اخلاق پر ہوگی۔ اور جو اس جماعت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ وہ دراصل اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ مسلمانوں کیلئے جب بھی حقیقی نقصان کا وقت آیا ہے۔ ہم نے ان کی مدد کی ہے۔ اور آئندہ بھی وہ دیکھیں گے۔ کہ ان کے

مصائب کو اٹھانے کے لئے ہماری جماعت ہمیشہ تیار رہے گی۔ اسی طرح ہندوستان میں اگر کبھی ہندوؤں یا سکھوں کے لئے حقیقی نقصان کا وقت آیا۔ تو اس وقت بھی احمدیہ جماعت ہی ان کے بچانے کا ذریعہ ہوگی۔ اور اگر کوئی وقت حکومت یا برطانوی قوم پر ایسا آیا۔ تو اس وقت بھی ہماری جماعت ہی ان کے بچانے کا ذریعہ ہوگی۔ کیونکہ ہماری رشتہ داری بندوں سے نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ سے ہے۔ اور ہم دنیا میں انصاف چاہتے ہیں۔ باوجودیکہ ہم مسلمان ہیں۔ لیکن اگر کوئی وقت ایسا آئے۔ کہ مسلمان ہندوؤں یا سکھوں پر ظلم کریں۔ تو اس وقت احمدی مظلوم کا ہی ساتھ دیں گے۔ اور اگر رعایا حکومت پر ظلم کرے گی۔ تو اس وقت بھی ہم مظلوم کا ساتھ دیں گے۔ اور دیتے رہے ہیں

## نادان احراری

ہمیں یہ طعنے دیتے ہیں۔ کہ ان کا دعوےٰ تھا۔ کہ ہم حکومت کے محافظ ہیں۔ مگر باوجودیکہ بعض افسر ذاتی عداوتوں کی وجہ سے ہماری مخالفت کرتے ہیں۔ اور اس طرح حکومت سے بلکہ ملک معظم سے غداری کر رہے ہیں۔ مگر پھر بھی اگر کبھی ایسا وقت آئے۔ کہ

## حکومت پر رعایا ظلم کرے

تو ہم حکومت کا ساتھ دیں گے۔ اور اگر حکومت رعایا پر ظلم کرے۔ تو ہم رعایا کا ساتھ دینگے ۱۹۲۷ء میں لاہور میں بعض سکھوں نے چند مسلمانوں کو جو نماز پڑھ کر مسجد سے نکل رہے تھے۔ مار دیا اس پر بڑا شور ہوا۔ اور میں نے بھی اس میں دلچسپی لی۔ اس وقت لاہور کے کمشنر مالینگلے تھے۔ انہوں نے مجھے چٹھی لکھی۔ کہ گورنر صاحب کو آپ کی جماعت پر بڑا اعتماد تھا۔ آپ نے اس وقت کیوں ایسا رویہ اختیار کیا ہے۔ میں نے انہیں جواب دیا۔ کہ ہم نے کبھی بھی آپ کا ساتھ نہیں دیا۔ بلکہ ہم ہمیشہ

## انصاف کا ساتھ

دیتے رہے ہیں۔ اور یہ حکومت پر کوئی احسان نہ تھا۔ اور اب جو میں نے مسلمانوں کا ساتھ دیا ہے۔ تو یہ ان پر کوئی احسان نہیں کیا۔ بلکہ

انصاف کی حمائت کر کے اپنا فرض ادا کیا ہے۔ تو حکومت کی خیر خواہی کے یہ معنی نہیں۔ کہ ہم قوم کے غدار بنیں۔ میرا عقیدہ ہے۔ کہ

## حکومت کی وفاداری

اور قوم کی خیر خواہی دونوں جمع ہو سکتی ہیں پہلے بھی یہی عقیدہ تھا۔ اور اب بھی یہی ہے۔ کہ حکومت کی خیر خواہی کے معنی پبلک سے غداری کے نہیں۔ اور اسی طرح پبلک کی خیر خواہی کے معنی یہ نہیں۔ کہ

## حکومت سے غداری

کی جائے۔ اور جو ایسا سمجھتا ہے وہ بے وقوف ہے۔ اس لئے یہ صحیح ہے کہ حکومت کی حفاظت ہمارے ذریعہ سے ہے۔ میں یہ اب بھی کہتا ہوں۔ اور کہتا رہوں گا۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں۔ کہ ہم ظلم کی حمائت کریں گے۔ بے شک حکومت کی بلکہ احرار کی اور دوسرے مسلمانوں ہندوؤں اور سکھوں کی سب کی حفاظت ہمارے ذریعہ ہے۔ بظاہر یہ پاگل پن کی بات معلوم ہوتی ہے۔ اور کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ کیا پدی اور کیا پدی کا شوربا۔ مگر جاننے والے جانتے ہیں۔ کہ

## بیج ہمیشہ چھوٹا ہوتا ہے

مگر اس سے بڑا درخت بن جاتا ہے۔ ہم محسوس کرتے ہیں۔ کہ ہمارے اندر سے درخت نکل رہا ہے۔ بڑ کے بیج کو دیکھنے والا اسے ایک چھوٹا سا دانہ سمجھتا ہے۔ اور خیال کرتا ہے۔ کہ اس نے کیا بڑھنا ہے۔ مگر بیج جانتا ہے۔ کہ اس کے اندر کس قدر بڑھنے کی طاقت ہے۔ بے شک اس وقت ہم کمزور ہیں۔ مگر یہ حقیقت ہے۔ کہ ہم نے دنیا پر چھا جانا ہے۔ اور ہم جانتے ہیں۔ کہ دنیا کی حفاظت ہمارے ذریعہ ہوگی۔ اگر ہم اس دعوے میں جھوٹے ہیں۔ تو زمانہ اسے ظاہر کر دے گا۔ اور اگر سچے ہیں۔ تو بھی زمانہ ظاہر کر دے گا۔ اور ظاہر کر بھی رہا ہے۔ ہماری جماعت پر پچاس سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس عرصہ میں ہماری کیا کیا مخالفتیں نہیں کی گئیں۔ اور ہمارے خلاف کیا کیا شرارتیں نہیں ہوئیں۔ مگر ہم خدا تعالےٰ کے فضل سے بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔

اور اگر کبھی نہیں بڑھتے۔ تو یہ ہماری اپنی کمزوری ہوتی ہے۔ جیسے دانے کے اپنے اندر اگر کوئی نقص ہو۔ تو وہ نہیں بڑھے گا۔ اسی طرح ہم اپنی کمزوری کی وجہ سے اگر رکیں تو رکیں۔ ورنہ خدا تعالےٰ نے ہمارے اندر بے انتہاء قابلیتیں رکھی ہیں۔

پس ہم حکومت کے بھی خیر خواہ ہیں اور رعایا کے بھی۔ مگر بعض افسر ہماری بلا وجہ مخالفت کر رہے ہیں۔ اب انہوں نے پینترا بدلا ہے۔ پہلے انہوں نے بعض بیوقوفوں کو آلہ کار بنایا تھا۔ مگر جب دیکھا کہ یہ بیوقوف تو ہمیں بھی بدنام کر رہے ہیں۔ تو اب ایسا رویہ اختیار کیا ہے۔ جو بظاہر زیادہ محتاط ہے مگر

## ظلم اب بھی موجود ہے

اور مجھے امید ہے۔ کہ جس طرح انہیں پہلے شکست ہوئی ہے۔ اب بھی ہوگی۔ کیونکہ ہمارا مدار تدابیر پر نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ پر ہے۔ ایک دفعہ

## ایران کے بادشاہ

نے گورنر یمن کو لکھا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو گرفتار کر کے ہمارے پاس بھیج دیا جائے۔ گورنر نے بعض آدمی مدینہ میں بھیجے جنہوں نے جا کر کہا۔ کہ ہمارے شہنشاہ کا ایسا حکم ہے۔ آپ نے انہیں فرمایا۔ کہ ٹھہرو۔ ہم دو تین دن تک جواب دیں گے۔ جب ایک دو دن گذر گئے۔ تو انہوں نے کہا کہ دیر ٹھیک نہیں۔ گورنر یمن نے کہا ہے کہ بادشاہ نے غلط خبروں کی بناء پر ایسا حکم دیا ہے۔ آپ آجائیں۔ تو میں سفارش کروں گا۔ آپ نے فرمایا کہ ٹھہرو۔ ہم جواب دیں گے۔ اگلے روز انہوں نے پھر ازراہ نصیحت کہا۔ کہ دیر اچھی نہیں۔ بادشاہ بگڑ جائے گا۔ آپ نے فرمایا کہ جاؤ اپنے گورنر سے کہدو۔ کہ

## ہمارے خدا نے اس کے خدا کو مار دیا ہے

انہوں نے پھر خیر خواہی کے طور پر کہا۔ کہ آپ انکار نہ کریں۔ بادشاہ ناراض ہوگیا۔ تو آپ کی ساری قوم کو تباہ کر دے گا۔

سے ہر قسم کی ترکی ٹوپیاں کلاہ و بال دار ٹوپیاں
بازار سے بارعائت مل سکتی ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مگر آپؐ نے فرمایا۔ کہ بس جاؤ۔ اور یہ جواب دے دو۔ وہ چلے گئے۔ اور گورنر کو یہ جواب دے دیا۔ اس نے کہا۔ اچھا ہم دیکھیں گے اگر یہ بات ٹھیک نکلی۔ تو یہ شخص سچا ہوگا۔ چند روز کے بعد ایک جہاز ایران سے آیا۔ جس میں کچھ افسر نکلے۔ اور انہوں نے گورنر کو ایک سربمہر لفافہ دیا۔ مہر کو دیکھتے ہی گورنر نے کہا۔ کہ

## مدینہ والے شخص کی بات

سچی معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ خط پر مہر نئی تھی۔ جب اس نے لفافہ کھولا۔ تو اس میں لکھا تھا کہ ہمارا باپ ظالم تھا۔ اس لئے ہم نے اسے قتل کر کے زمام حکومت خود سنبھال لی ہے۔ تم لوگوں سے ہماری وفاداری کا عہد لو۔ نیز ہمارے باپ نے مدینہ کے ایک شخص کے متعلق ایک ظالمانہ حکم دیا تھا۔ ہم اسے بھی منسوخ کرتے ہیں:۔

پس جو جماعتیں خدا تعالےٰ سے تعلق پیدا کر لیتی ہیں۔ وہ بندوں سے نہیں ڈرا کرتیں۔ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کو صلیب پر لٹکانے والے کتنے خوش تھے۔ کہ ہم نے عیسائیت کا خاتمہ کر دیا۔ مگر اس پر آج انیس سَو سال گزر چکے ہیں۔ اور وہ قوم آج بھی صلیب پر لٹکی ہوئی ہے۔ اور اسے کہیں پناہ نہیں ملتی۔ انگریزوں نے ان کے لئے فلسطین کو تلاش کیا تھا۔ مگر وہاں بھی مسلمان ان کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اور میں بھی سمجھتا ہوں۔ کہ

## یہود کو فلسطین میں بسانا ظلم ہے

جب بھی مسلمانوں کو طاقت ملی۔ وہ اپنا حق ضرور لیں گے۔ اور ان کو نکال دیں گے۔ تو اس قوم کو کہیں بھی امن نہیں۔ پہلے انگریزوں کے ملک میں انہیں امن تھا۔ مگر اب ان میں بھی ایک قوم ایسی پیدا ہو رہی ہے۔ جو یہود کو نکالنا چاہتی ہے۔ یہ فیسی اسٹ پارٹی ہے

## فاسی ازم

ایک تحریک ہے۔ جس کی بنیاد مسولینی نے اٹلی میں رکھی تھی۔ انگریزوں کے ملک میں یہ جماعت ابھی زور والی نہیں۔ مگر ترقی کر رہی ہے۔ ورد صاحب گزشتہ ایام میں ان افسروں کے ظالمانہ رویہ کے سلسلہ میں جو ہمارے خلاف کارروائیاں کر رہے ہیں۔ ان کے بعض لیڈروں سے بھی ملے تھے۔ دوران ملاقات میں انہوں نے بتایا۔ کہ ہمارا بھی جرمن کے لوگوں کی طرح یہ خیال ہے۔ کہ یہودیوں کو اپنے ملک میں نہ رہنے دیا جائے۔ غرض یہود نے سمجھا تھا۔ کہ ہم نے مسیح کو صلیب پر لٹکا دیا۔ مگر دراصل وہ یہودیت کو صلیب پر لٹکا رہے تھے حضرت مسیح علیہ السلام تو تین گھنٹہ کے بعد صلیب سے اتر آئے۔ مگر یہود کو صلیب پر لٹکے ہوئے آج انیس سال گزر گئے ہیں:۔

پس

## ہمیں افسروں کی مخالفت کا ڈر نہیں

وہ ہمیں نہیں۔ بلکہ دراصل اپنے آپ کو تکالیف میں ڈال رہے ہیں۔ اور وہ دن دُور نہیں جبکہ وہی حکومت جس کے دبدبہ اور گھمنڈ کی وجہ سے وہ ایسا کر رہے ہیں۔ ان کو گرفت کرے گی۔ لیکن حالات ایسے ہیں۔ کہ ہمارے آدمیوں کو بھی اس سلسلہ میں بعض مشکلات میں سے گزرنا پڑے گا۔ ہماری جماعت حکومت سے تعاون کی عادی ہے۔ اور اب ایک نئے رنگ کے تعاون کا سوال درپیش ہے۔ اس لئے ایسا نہ ہو۔ کہ وہ کسی پولیس والے کی شکل دیکھیں۔ تو سمجھیں۔ کہ یہ

## نئی قسم کا خطرہ

ہے۔ اس رنگ میں ابھی انہیں اپنے اندر بہادری پیدا کرنی چاہیئے۔ اگر تم ناحق پر ہو۔ تو کوئی پولیس والا آئے یا نہ آئے۔ تمہیں چاہیئے۔ کہ اس سے ڈرو۔ ظلم اور جھوٹ بڑی خطرناک چیزیں ہیں۔ اور وہ دل جس میں جھوٹ اور ظلم ہو کبھی نہیں پنپتا۔ خواہ ساری دُنیا اس کی حمایت کرے۔ اور اگر تم حق پر ہو۔ تو خواہ حکومت اور کانگرس اور رعایا سب مل کر بھی تمہیں پکڑنا چاہیں۔ تو مت ڈرو۔ اپنے اندر ہر قسم کی دلیری پیدا کرو۔ جہاں بھی بے انصافی دیکھو۔ اس کا مقابلہ کرو۔ مگر محبت اور پیار سے

## ظلم کا مقابلہ بھی پیار سے کرو

دیکھو۔ قرآن کریم نے اجازت دی ہے۔ کہ جو لوگ تم پر ظلم کرتے ہیں۔ ان کا مقابلہ کرو۔ مگر زیادتی کی اجازت نہیں دی۔ پس تم کسی چیز سے نہ ڈرو مگر ظلم کرنے سے ضرور ڈرو۔ اگر حکومت گرفت کرتی ہے۔ تو مت ڈرو۔ اگر رعایا پکڑتی ہے۔ تو مت ڈرو۔ اگر ماں باپ یا بیویاں یا اولاد تمہیں حق سے پھیرنا چاہتی ہے۔ تو اس کا مقابلہ کرو۔ غرض کسی خطرہ سے نہ ڈرو۔ مگر خدا تعالےٰ کا خوف ہر وقت دل میں رکھو۔ اور ہر وقت خیال رکھو۔ کہ

## انصاف اور دیانت ہاتھ سے نہ جائے

بہت سے انسان ظلم کے مقابلہ میں ظلم کرتے ہیں مگر تم ظلم کا مقابلہ انصاف اور دیانت سے کرو اپنے اندر بہادری پیدا کرو۔ جو لوگ بہادر ہو جاتے ہیں۔ وہ ضرور دُنیا کو مغلوب کر کے رہتے ہیں اور بہادری کے ساتھ اگر ایمان بھی ہو تو دیکھنے والا کانپ جاتا ہے:۔

ایک جنگ کے بعد رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو قتل کرنے کی غرض سے ایک شخص اسلامی لشکر کے پیچھے پیچھے بڑی دُور تک چلا آیا۔ صحابہ ایک جگہ آرام کے لئے لیٹے۔ تو انہوں نے غلطی سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے پہرہ کا کوئی انتظام نہ کیا۔ اور خیال کیا۔ کہ تھوڑی دیر ٹھہرنا ہے۔ اور اس جنگل میں کون حملہ کرنے آئے گا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی ایک درخت کے نیچے سو گئے۔ وہ دشمن آیا۔ اور آپؐ ہی کی تلوار جو درخت سے لٹک رہی تھی۔ اتار کر اس نے آپؐ کو جگایا۔ اور پوچھا۔ کہ اب تمہیں کون بچا سکتا ہے۔ آپؐ نے سادگی سے فرمایا۔ اللہ۔ اور اس بہادرانہ ایمانی رنگ کا اس پر ایسا اثر ہوا۔ کہ اس کے ہاتھ سے تلوار گر گئی۔ آپؐ نے اسے اٹھایا۔ اور پوچھا۔ اب تمہیں کون بچا سکتا ہے۔ اس نے کہا۔ آپ ہی رحم کریں۔ تو کریں آپؐ نے فرمایا۔ کہ نہیں۔ اللہ تعالےٰ ہی بچا سکتا ہے جاؤ چلے جاؤ۔ تو

## بہادری اور ایمان

بڑا رعب پیدا کر دیتے ہیں۔ پس یہ دونوں چیزیں اپنے اندر پیدا کرو۔ کہ یہ دونوں جس کے اندر جمع ہو جائیں۔ اس کے سامنے تمام دُنیا کی طاقتیں خس و خاشاک کی مانند بہتی چلی جاتی ہیں۔ اور جس طرح آندھی کے آگے تنکے اڑتے پھرتے ہیں۔ یہی حالت تمام طاقتوں کی اس کے آگے ہوتی ہے اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو۔ کہ تمہیں خدا تعالےٰ نے کس لئے پیدا کیا ہے۔ کسی پر ظلم نہ کرو۔ اور غیبی طاقت ملتی جائے۔

## ثمر ور درخت کی طرح

اتنے ہی جھکتے جاؤ۔ کہ اللہ تعالےٰ نے تمہیں اسی لئے پیدا کیا ہے۔ اور اگر اس غرض کو تم پورا نہیں کر سکتے۔ تو جس طرح پہلے لوگ اس کی لعنت کے مورد ہو گئے۔ اسی طرح تم ہو گے۔ پس اپنے دلوں میں عہد کرو۔ کہ خدا تعالےٰ نے تمہیں جتنی طاقت دی گا۔ اتنا ہی دُنیا میں

## عدل وانصاف

قائم کرو گے۔ اور اگر تم ایسا کر لو۔ تو پھر تم دُنیا میں چلتے پھرتے فرشتے بن جاؤ گے۔ اور خدا تعالےٰ کی رحمتیں اور نصرتیں ناک کان اور آنکھ کی طرح جو باہر سے نہیں آتیں۔ بلکہ اندر ہی پیدا ہوتی ہیں۔ تمہارے اندر گھر کر لیں گی۔ اور ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیں گی:۔


### جوانی وتندرستی

اگر آپ علاج کراتے کراتے مایوس ہو چکے ہوں تو فوراً رسالہ "حیات جاوید" مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔ جس میں جوانی کی بے اعتدالیوں کی پیدا شدہ مخصوص مردانہ امراض کی مفصل ماہیت مکمل علاج اور مجرب نسخہ جات درج ہیں۔ نیز ہندوستان کے ممتاز ترین رسالہ "الحکیم" کا نمونہ بھی مفت

منیجر چشمہ صحت الحکیم موچی دروازہ لاہور

### چھٹی

لکھنے کے کاغذ۔ لفافے کارڈ سادے اور آپ کے نام و پتہ سے چھپے ہوئے نہایت خوبصورت۔ قیمتیں بہت مناسب محصولڈاک کے لئے ارکا ٹکٹ بھیجکر نمونے مفت طلب کریں:۔

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور

مفت ڈاکٹر لاہور جس میں ہومیوپیتھک علاج کے متعلق پوری واقفیت درج ہے نمونہ کارڈ آنے پر سب کو مفت

پتہ:۔ دفتر رسالہ ڈاکٹر لاہور بیرون اکبری دروازہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# چین کے حصے بخرے شہنشاہیت کا خاتمہ

## انقلاب اور دورِ جمہوریت

الفضل کے خاص نامہ نگار کے قلم سے

(۱)

ہانگ کانگ ۱۵ فروری (بذریعہ ہوائی ڈاک) چنگ یا مانچو ۱۶۴۴ء سے ۱۹۱۲ء تک سلطنت چین کے فرمانروا رہے۔ چنگ کے لغوی معنی "پاک" ہیں۔ یہ "پاکوں" کا خانوادہ ایک ننھے بچے سے شروع ہوا۔ اور ایک ننھے بچے پر ہی ختم ہو گیا۔

### مانچو خاندان کی علم دوستی

اٹھارویں صدی کے آخر تک ملک میں امن اور خوشحالی رہی۔ مانچو خاندان کے بعض فرمانروا بہت فرض شناس تھے۔ رعایا کی بہبودی کا خیال رکھتے۔ اور علمی ترقی میں سرگرمی سے کوشاں رہتے۔ شاہی ڈکشنری جو اس وقت تک مستند لغت کی کتاب ہے۔ اور جس میں ۴۴۹۳۹ مختلف اشکال اصوات معانی اور تاریخی ترتیب سے مع اشلہ درج ہیں۔ مانچو عہد میں ہی مرتب کی گئی۔ اور مشہور انسائیکلوپیڈیا "توشو چیھ چے اینگ" جو ۱۶۲۸ جلدوں کا ضخیم علمی مخزن ہے۔ اسی دور میں تانبے کے ۲۵۰۰۰۰ حروف خاص طور پر تیار کرا کر طبع کرایا گیا۔

شاہ "چین لنگ" ایک اعلیٰ درجہ کا ادیب اور شاعر تھا۔ اور ذی علم اشخاص کی بہت عزت کرتا تھا۔ اس نے ملک کے گوشے گوشے سے پرانے نسخوں کی تلاش کرائی۔ اور ایک ۳۶۰۰۰ اصل مسودات کی لائبریری چھوڑ مرا۔

### سلطنت چین کا زمانہ عروج

وسائل آمدورفت اور آبپاشی۔ حفظ صحت تعلیم صنعت و حرفت تجارت اور امن عامہ کے لحاظ سے نیز بلحاظ وسعتِ رقبہ مانچوؤں کے عہد میں سلطنت چین کمال عروج کو پہونچی۔ اسی زمانے میں چائے جاپان کے ذریعہ ولائت اور یورپ پہونچی۔ کینٹن کا پتھر ہاتھی دانت اور چاندی کا کام دوسرے ممالک میں قبولیت پانے لگا۔ ترکستان کا اکثر حصہ فتح کیا گیا۔ تبت اور نیپال پر چینیوں نے چڑھائی کی۔ اور گورکھوں کو شاہ چین کا باجگزار بنایا۔ برما اور کوچین چائنا بھی مانچو عہد میں ہی چینی افواج نے تسخیر کئے۔ مگر نحوست نے بھی اسی زمانے میں ملک میں ڈیرہ ڈالا۔

بیرونی ممالک سے چین کی تجارت چھٹی صدی سے قبل شروع ہوئی۔ سب سے پہلی قوم جس نے چین کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کئے عرب تھے اس کے بعد دوسری اقوام آئیں۔ اور اٹھارویں صدی کے نصف اول تک خارجی تجارت کینٹن میں ہی محدود رہی۔ روس کے ساتھ چین کا پہلا عہدنامہ مانچو عہد میں ہی قرار پایا۔ جس کی رو سے تجارتی روابط کا سلسلہ جاری ہوا۔ انگریزوں اور دوسری مغربی اقوام نے اسی "پاک" عہد میں سرزمین چین کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف کیا۔

### برکتیں اور لعنتیں

افیون اور جنگ مغربی آوارگی اور نئی روشنی خیالات آزادی اور وسعت تجارت شکست اور انقلاب کشت و خون اور علمی ترقی قحط اور سیلاب زلزلے اور بغاوتیں غرضکہ لعنتیں اور برکتیں پے در پے مانچو عہد میں ہی اور ان "پاکبازوں" کے طفیل چین کو زمین اور آسمان سے ملیں۔ اور اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔

### چین کے خلاف جنگ

مغربی اقوام طلب زر کی غرض سے افیون فروشی میں مبتلا تھیں۔ چینی حکومت اسے گوارا نہیں کر سکتی تھی۔ چینی افسر مغربی اقوام کو "وحشی" کے لقب سے یاد کرتے تھے۔ مغربی اقوام اسے برداشت نہیں کر سکتی تھیں۔ ایک طرف عیاری۔ دوسری طرف حماقت۔ ادھر دغا۔ ادھر تحفظ حقوق۔ غرضکہ کئی "اتفاقات" جمع ہو گئے۔ جنگ چھڑی چینی حکومت کو ہزیمت اٹھانی پڑی۔ یورپین اقوام نے تدبیر اور طاقت کے زور سے تجارتی بندرگاہوں پر "امتیازات" حاصل کئے۔ اس طرح آہستہ آہستہ ساحل ساحل پر مغربی تمدن لنگر انداز ہونا شروع ہوا۔

چین کی سلطنت میں کئی سلطنتیں شریک ہو گئیں۔ مسیحی مبلغ جو مدت سے اس موقعہ کی تاک میں تھے۔ سوراخوں سے باہر نکلے۔ اور عیسائیت اور مغربیت کا آناً فاناً ملک پر ایک جال بچھا دیا گیا۔

اندرونی طور پر مانچو سلطنت سخت کمزور ہو چکی تھی۔ بدنظمی اور بے اعتدالیاں۔ درباریوں کی خود غرضانہ سازشیں اور بادشاہوں کی عیاشانہ روش رعایا کے دلوں میں بیزاری اور نفرت پیدا کر چکی تھی۔

### چین میں خانہ جنگی

تاریخ کے مطالعہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے۔ کہ مذہبی جماعتوں کے ساتھ تصادم سلطنتوں کی بنیادیں کھوکھلا کر دیتا ہے۔ خواہ وہ جماعتیں ایک وقت کمزوری کی وجہ سے دب جائیں یا مٹ جائیں۔ ظالم حکومت ضرور تباہ ہو جاتی ہے۔

چین میں عیسائیت کی ایک بگڑی ہوئی دیسی تحریک انیسویں صدی کے اوائل میں پیدا ہوئی تعلیم یافتہ طبقہ آہستہ آہستہ اس طرف متوجہ ہونے لگا۔ ہنگ سیو چوآن نامی ایک جوشیلے مبلغ کے پیرو بہت زور پکڑ گئے۔ حکومت نے بدگمانی سے کام لیا۔ اور رفتہ رفتہ کھلم کھلا ظلم پر اتر آئی اس عیسائی جماعت کا نام "تائے پنگ" یا "دراز گیسو" تھا۔ ابتدا میں دراز گیسو جماعت نے محض حفاظتی تدابیر اختیار کیں۔ لیکن جب ظلم حد سے بڑھ گیا۔ اور صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔ اور احرار منش حکام نے جہل میں ترقی فرمائی۔ تو ان لوگوں نے بھی اعلان جنگ کر دیا۔ یہ بغاوت شمال میں پھیلی اور سرعت سے ترقی کرتی گئی۔ یہاں تک کہ دریائے زرد کی وادی میں ایک شور قیامت برپا ہو گیا۔ قریب تھا کہ پیکنگ بھی شاہی قبضے سے نکل جائے۔ چودہ سال تک ملک تختۂ مظالم رہا۔ باغیوں اور شاہی افواج دونوں نے نہائت درد انگیز مظالم کئے۔ بہترین علاقے برباد ہو گئے خوبصورت شہر مسمار کئے گئے۔ اور کروڑ سے زائد نفوس ہلاک ہوئے۔ یہ فساد مٹنے نہیں پایا تھا کہ چین کو متحدہ برطانوی اور فرانسوی افواج کا سامنا کرنا پڑا۔ اور ذلت پر ذلت اٹھانی پڑی۔

اسی پر بس نہیں ہوئی۔ وسط ایشا اور شمال مغربی صوبوں کے مسلمانوں اور حکومت کے درمیان کشیدگی پیدا ہوئی۔ جو دفعتہً جنگ کی صورت اختیار کر گئی۔ یہ خوفناک لڑائی بھی ایک مدت تک جاری رہی آخر کئی ملین مسلمانوں کا خون بہا کر ظالم مانچو اس آگ کو فرو کرنے میں کامیاب ہوئے۔

### جاپان اور چین کی جنگ

جاپان میں ترقی اور بیداری کی لہر پیدا ہو چکی تھی۔ یہ جزائر کے باشندے دنیا میں پھیلنے کے لئے بے قرار تھے۔ مغربی اقوام مشرق بعید میں اس رقیب سے بہت خائف تھیں۔ کوریا قرب کی وجہ سے جاپان کا پہلا شکار تھا۔ مغربی بہی خواہان انسانیت کی انگیخت پر حکومت چین نے ۱۸۸۲ء میں کوریا کو تجارت اقوام کے لئے آزاد چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ تاکہ جاپان کا اثر زائل ہو سکے۔ لیکن جاپان کب جھانسے میں آنے والا تھا۔ جاپانی افواج نے جھٹ کوریا کے ساحل پر قبضہ کر لیا۔ آخر چین اور جاپان میں سمجھوتہ ہوا۔ جس میں ایک شق یہ تھی کہ ایک فریق دوسرے کو اطلاع دیئے بغیر کوریا پر لشکر کشی نہیں کرے گا۔ ۱۸۹۴ء میں کوریا میں بغاوت کی انگیخت کی گئی۔ چین نے امن قائم کرنے کی غرض سے لشکر روانہ کیا۔ جاپان نے بھی چڑھائی کر دی۔ دونوں میں مٹھ بھیڑ ہو گئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق جاپان غالب رہا۔ اور کوریا چین سے چھن گیا تائیوان (فارموسا) اور لاؤ ٹنگ اور پیسیا دورس بھی ساتھ ہی ہاتھ سے جاتے رہے۔ پورٹ آرتھر کے قلعہ پر بھی جاپان نے قبضہ کر لیا۔

پنجاب کی سب سے مشہور اور پرانی دوکان میں انگریز کٹر کی زیر نگرانی گاہک کے حسب منشاء
اور تسلی بخش سوٹ تیار کئے جاتے ہیں۔ اعلےٰ درجہ کا سوٹنگ موجود ہے
پھر طرفہ یہ کہ قیمتیں انارکلی سے سستی

ب 279

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## چین کے حصے بخرے

روس اور جرمنی اور فرانس نے جزیرہ نما لاؤتنگ کے الحاق پر جاپان کی مخالفت کی روس کو بطور رشوت منچوریا میں فرانس کو ٹانکنگ کے سرحدی علاقہ میں اور جرمنی کو شانٹنگ میں ریلوے تعمیر کرنے کے حقوق ملے۔ کچھ عرصے کے بعد دو جرمن پادری قتل ہوئے۔ جرمنی نے اس کے معاوضہ میں "کیا چاؤ" پر قبضہ کر لیا روس کو یہ امر ناگوار گذرا۔ اسے پورٹ آرتھر اور تالیوان اجارے پر دئے گئے۔ انگریز کب پیچھے رہنے والے تھے "وی ہائی وی" اور ہانگ کانگ کے قرب و جوار کا ایک وسیع رقبہ برطانیہ کے حصے میں آیا۔ یہ علاقہ جنگی نقطہ نگاہ سے بہت اہم ہے۔ ہانگ کانگ کے قریب ہونے کی وجہ سے جنوبی چین کی تجارت اور حفاظت کے لئے چین کے لئے اس کا وجود ایسا ہی قیمتی ہے۔ جیسا درۂ دانیال کا ترکیہ کے لئے۔ چین کی سلطنت میں اب کئی حصہ دار ہو گئے روس منچوریا پر دانت تیز کرنے لگا۔ جرمنی نے شانٹنگ پر نظر جمائی۔ جاپان "فوکیان" کو زیر اثر لانا چاہتا تھا۔ فرانس یونان پر متصرف ہونے کا خواہاں تھا۔ اور برطانیہ دریائے زرد کی وادی کو اپنا حلقہ بنانے کی فکر میں لگا۔ غرضیکہ بقول شخصے "خربوزے کی پھانکیں ہونے لگیں"۔

## چین میں بغاوت

رعایا میں تعلیمی تحریک نے زور پکڑا۔ مغربی یونیورسٹیوں میں جو نوجوان تحصیل علم کی غرض سے گئے تھے۔ وہ اپنی روایات کے اثر سے الگ آزاد فضا کے خیالات میں تربیت پا کر ملک کی پستی اور حکومت کی قدامت پسندانہ روش اور حکام کے مظالم کے خلاف ہنگامہ آراء ہوئے۔ جاپان کے ہاتھوں چین کی ذلت اور مغربی دول کے درمیان ملک کے حصے بخرے حکومت کی غفلت اور حکام کی رشوت ستانی نوجوان طبقے کی قومی غیرت کے لئے تازیانے ثابت ہوئے۔ عوام میں بھی شورش بڑھنے لگی۔ ۱۸۹۶ء میں شانٹنگ کے علاقہ میں مانچو خاندان کے خلاف بغاوت "باکسر" ہوئی۔ یہ لوگ در اصل حکومت سے داد خواہی کے لئے برسرپیکار ہوئے۔ اور انہوں نے اپنا نام "انصاف کے مکّے" تجویز کیا۔ ایک شخص "سوانگ یوی" نے جو بادشاہ کا بہت مقرب ہو گیا شہنشاہ کو نظام حکومت بدلنے کی رائے دی۔ وزیر اعظم "ہانگ تنگ ہو" بھی اس کا ہم خیال بن گیا۔ فرمان پر فرمان جاری ہوئے۔ اور راتوں رات ہی نظام میں خاطر خواہ اصلاحات جاری کرنے کی کوشش کی گئی لیکن ایک غلطی یہ ہوئی۔ کہ ملکہ کو جو بہت اقتدار رکھتی تھی۔ زیر حراست کرلینے کی سازش کی گئی ملکہ بہت ہوشیار تھی۔ یہ خبر ثابت ہوئی۔ اس نے پیش قدمی کی اور شہنشاہ کو گھیر لیا۔ باغیوں کی خوب گت بنائی۔ بعض کو موت کے گھاٹ اتارا اور تمام فرامین کو یک قلم منسوخ کر دیا۔ "انصاف کے مکّے" مانچو خاندان کی توا منع کے لئے ستے تھے۔ لیکن ملکہ اور اس کے حامیوں نے اس تحریک کی مدد کو بیرونی طاقتوں کے خلاف پھیر دیا۔ پھر کیا تھا پادریوں اور ان کے "مکّوں" کے خون کی ندیاں بہنے لگیں۔ سفارت خانے مسمار کر دیئے گئے۔ چین کو اس کا سخت خمیازہ بھگتنا پڑا۔ مغربی طاقتوں نے پھر تباہی اور بربادی پھیلائی۔

## روس اور جاپان کی جنگ کا اثر چین پر

یہ فتنہ ابھی فرو نہیں ہونے پایا تھا اور اس کے برے اثرات موجود تھے۔ کہ روس اور جاپان میں آتش حسد بھڑکنے لگی۔ ۱۹۰۴ء میں جنگ روس و جاپان ہوئی۔ اور خدا تعالیٰ کے کلام کے مطابق روس کو ذلت آمیز شکست کا سامنا ہوا۔ جاپان کامل طور پر کوریا پر قابض ہو گیا۔ یہ جنگ سر زمین چین میں ہوئی چینی جمہوریت پسند اور تعلیم یافتہ طبقہ میں مانچو خاندان کے خلاف جذبات نفرت بہت زور سے بھڑکے حتیٰ کہ مانچوؤں کو اصلاحات کا اجرا کرنا پڑا۔ مقامی اور صوبجاتی کونسلیں قائم کی گئیں۔ افیون کی درآمد اور فروخت پر پابندیاں عائد ہوئیں مانچو سپاہ کو برطرف کیا گیا۔ تعلیمی پروگرام میں خاطر خواہ وسعت کی گئی۔ اور دستور قومی کے لئے ایک قومی پارلیمنٹ کا انعقاد قرار پایا۔ اس ملک اور مانچو خاندان کی بد قسمتی سے شاہ کوانگ ہسو ۱۹۰۸ء میں انتقال کر گیا ملکہ بھی مر گئی۔ موجودہ شاہ مانچو کو آ ہسو آن تنگ کے لقب سے تخت پر بیٹھا۔ مانچو خاندان کے شہزادے بڑے بڑے عہدوں پر فائز کئے گئے۔ یہ ان شرائط کے خلاف تھا۔ جو جمہوریت پسندوں اور سابق شہنشاہ کے درمیان قرار پائی تھیں۔ اس وجہ سے ملک میں ایک طوفان اٹھا جو تخت کو آناً فاناً بہا کر لے گئی۔

ڈاکٹر سن یت سن ایک دردمند وطن نے بلند تخیل۔ عالی عزم اور حیرت انگیز ہمت اور جوش کے ساتھ انقلاب کی تحریک میں اچانک جان ڈال دی مانچو نظام کے خلاف شدید جذبات نفرت پیدا کئے۔ عوام میں جمہوریت کی خواہش زور پکڑ گئی۔ لیکن انقلابی کسی منظم اقدام کے لئے ابھی تیار نہیں تھے۔ اتفاق سے ہانکاؤ میں ایک انقلاب پسند کے گھر میں بم پھٹ گیا فوجی باغیوں نے اپنی جان بچانے کی غرض سے فوری پیش قدمی کی۔ کرنل لی یو آن ہنگ کی قیادت میں بغاوت کا اعلان کر دیا گیا۔ دریائے زرد کی وادی میں پھر ایک بار آگ لگ گئی۔ شہنشاہ نے "یوآن شیہ کائے" سابق دیوان کو مدد اور امداد کے لئے بلایا۔ یہ شخص اگر چاہتا تو بہت حد تک مدد کر سکتا تھا۔ لیکن اس نے غیر معمولی جرأت اور چالاکی سے کام لیا۔ اور شہنشاہ سے دستبرداری کے کاغذات پر دستخط کرانے میں کامیاب ہو گیا۔



## علاج مفت اور دوا بھی مفت

ہندوستان کے کروڑوں نوجوانوں اور بوڑھوں کو کمزوری اور اس سے متعلقہ عوارض میں مبتلا دیکھ کر ہم نے مفت علاج کرنے اور دوا بھی مفت دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ طاقت کی گولیوں اور بیرونی استعمال وغیرہ دواؤں کی قیمت آٹھ روپیہ ہے جو بعد صحت لی جائیگی۔ آپ لے ریئے تحریک بھیجکر شرائط نامہ طلب کیجئے۔ اب بھی کوئی نامرد یا کمزور رہے۔ تو اس کا اپنا قصور ہے۔ دواخانہ قائم شدہ ۱۹۱۶ء

**مینیجر ایچ اینڈ یو فارمیسی ۵۳ بیڈن روڈ لاہور**

۱۰ مارچ ۱۹۳۶ء میں امرت دھارا اور اسکے مرکبات ۳/۴ قیمت پر باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر ملیں گی

امرت دھارا کے پینتیسویں سالانہ جلسہ کی خوشی میں!

# ۳۱ مارچ کے اندر اندر مندرجہ ذیل کتب مندرجہ قیمتوں سے نصف قیمت پر مل رہی ہیں!

مجرب آزمودہ مفید نسخہ جات کے خواہشمند اس موقع سے فائدہ اٹھاؤ سب یا جتنی ضرورت ہو منگوا کر ایک مفید ذخیرہ کے مالک بنو۔ فہرست مفت طلب کرو

**گھر کا حکیم**
تمام بیماریوں کے ٹوٹکے قیمت ۲/ ہندی ۴/

**رسالہ طبیہ**
ہر طرح کے مشہور نسخہ جات قیمت ۱/ ہندی ۴/

**علم و عمل کشتہ جات**
تمام دھاتوں وغیرہ کے صحیح کشتہ جات کی تیاری قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ

**ویدک کے مشہور مرکبات**
ویدک کی خاص ادویات کے باتفصیل نسخے درج ہیں۔ قیمت اردو ۱۲/ ہندی ایک روپیہ چار آنہ

**گنج مجربات**
پرانی فارسی قلمی کتاب کے کل آزمودہ نسخہ جات قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ

**علاج بالمفردات**
ایک ایک سادہ چیز سے ہر مرض کا علاج قیمت صرف ۱۴/

**وش میں امرت**
زہروں کے امرت برابر نسخہ جات قیمت اردو ۶/ ہندی ۱۴/

**دودھ نباتات**
نباتاتی دودھوں کے فوائد اور مفید نسخہ جات قیمت اردو ۶/ ہندی ۸/

**ادویات باہ** حصہ اول: مقوی باہ پاکوں معجونوں جوارشوں حلووں چٹنیوں۔ غذاؤں۔ حریروں گولیوں کا مجموعہ قیمت تین روپیہ

حصہ دوم: مقوی باہ مشروبات یعنی نسخہ جات مقوی باہ از قسم شربت عرق آسو شراب نیز مقوی باہ تیل۔ طلا۔ عطر۔ مقوی باہ کشتہ جات مقوی طلاء ضماد نیز منزلات۔ ملذذات وغیرہ کے سینکڑوں نسخہ جات درج ہیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ

المشتہر

**مینیجر دیش اپکارک بک ڈپو۔ امرت دھارا ۱۲۵ لاہور**

واقعات حاضرہ پر نظر

# ۱۔ حکومت اور احرار (۲) اقبال اور ہردیال۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ۳۔ جاپان اور مشرق کا امن

(الفضل کے سیاسی نامہ نگار کے قلم سے)

(۱)

آزادی و حریت انسان کا پیدائشی حق ہے خالق نے سب ابنائے آدم کو زندگی کے یکساں آثار۔ دل کا ایک سا فراز نبض کی ملتی جلتی رفتار عطا کی ہے۔ سب انسان بلا قید رنگ و مذہب اس کے سورج اس کے چاند اس کی ہوا اس کے پانی اور الغرض تمام عناصر سے متمتع ہوتے ہیں۔ جو مدار حیات ہیں مگر بدیع السمٰوٰت والارض نے نظام قائم رکھنے کے لئے "تمیز" عطا کر کے آزادی کو "محدود" اور "جذبات" کو "پابند قیود" بنا کر حصول "شرف" کا ذریعہ ٹھہرایا ہے۔ جس طرح آدم کا "پابند قواعد" بیٹا۔ درند۔ چرند۔ پرند سے ممتاز ہے۔ اسی طرح حریت کا قانون پسند شہری مادر پدر آزاد احراری پر فوقیت رکھتا ہے۔ امن کے قیام سلطنت کے صحیح نظام پابند قانون شہریوں کے آرام کی خاطر حکومتوں کا فرض ہے۔ کہ قانون شکن گروہ کو پبلک کی جیبوں پر ڈاکہ اور رعایا کے کم علم طبقہ کے جذبات پر مضر اثرات ڈالنے سے روکے اور اپنے فرض کو پہچان کر ایسی جھلک دکھاؤں۔ کا فوری اور کماحقہ صحیح علاج کرے۔

جہاں تک ہمارا تجربہ اور علم ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ پنجاب کی حکومت دوسرے صوبوں کی حکومت کی نسبت زیادہ دور اندیشی کی مستحق ہے۔ کیونکہ بھک سے اڑنے والا سکھ اور مذہب پرست مسلمان اس میں موجود ہے۔ اس جگہ جو حاکم آگ کو سلگنے اور فتنہ کو بڑھنے دے۔ وہ آئین حکومت سے ناواقف ہے پس حکومت پنجاب کا فرض ہے۔ کہ

(۱) احرار پریس کو حکومت یا رعایا کے کسی طبقہ کے خلاف جھوٹ کو جھوٹ جانتے ہوئے شائع کر کے منافرت پھیلانے کی اجازت نہ دے

۲۔ جبکہ یہ لوگ اپنے تئیں باغی کہلانا فخر سمجھتے ہیں۔ اور حکومت کو معلوم ہے۔ کہ یہ لوگ سُرخ رنگ کے حامی "سُرخ" امن شکن ناپسندیدہ شہری اور قانون کے ذریعہ قائم شدہ حکومت کو الٹنے کا پروگرام رکھتے ہیں۔ تو ایسے وقت جب مسٹر جناح نے اچھی فضا پیدا کر دی ہے قانون شکن کا پروگرام بنانے والی اس ٹولی کی طرف متوجہ ہو۔

(۲)

ڈاکٹر سر اقبال کیوں۔ کس لئے اور کیسے احراری ہو گئے؟ کن مفاد کن جذبات۔ کن تحریکات۔ کن خفیہ طاقتوں نے ان کو خدا سے دور اور عقلمند انسانوں کے نزدیک پُر قصور بنایا۔ اس کا ایک جواب تو صاف ہے۔ اور وہ یہ کہ جس نے احمدیت کی مخالفت کی اُسے بعض مسلمان کہلانے والی ریاستوں سے وظیفہ۔ علماء اور دشمنان اسلام سے تحسین جہلاء سے چندہ ملا۔ چنانچہ ایک شخص نے اپنی حکومت اور اپنے بادشاہ کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف دھرم بھکشو کی ضبط شدہ کتاب "کلام الرحمٰن وید ہے یا قرآن" کی نقل پر احمدیت کے خلاف پر تزویر تالیف خفیہ روپیہ سے ہر دفعہ زیادہ حجم کے ساتھ شائع کی۔ اور ترقی پائی۔ دوسرے کو دوسری جگہ سے فوراً معقول وظیفہ مل گیا۔ اس کے علاوہ دوسری وجہ مسلمانوں کو مٹانے والوں کا آلۂ کار بننا ہے۔ جس کی تشریح مسلمانوں کے خطرناک دشمن لالہ ہردیال کے مفصلہ ذیل بیان سے عمدگی کے ساتھ ہوتی ہے:۔

"مسٹر شمس الدین خاور مدیر اخبار خاور کا بیان ہے۔ کہ کلکتہ میں ڈاکٹر منی لال نے بتایا۔ کہ لالہ ہردیال سے امریکہ میں ہماری ملاقات ہوئی۔ تو لالہ جی نے فرمایا۔ جب تم ہندوستان واپس جاؤ۔ تو پڑھے لکھے مسلمان نوجوانوں کی حالت تباہ کرنے کی کوشش کرو۔ انہیں شراب پینے کے لئے روپیہ دو۔ اور ان کے لئے عیاشی کے سامان مہیا کرو۔"

(مدینہ بجنور۔ ۲۸ فروری ۳۶ء)

اب ہردیال کا آلہ کار ڈاکٹر سر اقبال اپنی بہائیت کو چھپانے مسلمانوں کے روپیہ سے مسلمانوں کو تباہ کرانے کی چال پر عامل ہے۔ وقت ہے۔ کہ مسلمان رہنما جرأت سے کام لے کر ہردیال و اقبال اور ان کے ہمخیال سیاسیین سے بچیں:

(۳)

جاپان کے نوجوان محبان وطن نے جب دیکھا۔ کہ جنیوا کی آہستہ خرام۔ نازک اندام یورپین سیاست کی رام۔ میدان امن میں ناکام لیگ۔ نے گھر کے نزدیک۔ سیاہ حبشی کے خون سے رنگین اطالوی ہاتھوں کو خونیں ہولی کا کھیل کھیلنے سے باز نہیں رکھا۔ اور باوجود اٹلی کو مجرم قرار دینے کے موقعہ دیا کہ وہ گرجوں اور مسجدوں کو گرانے ہسپتالوں پر بمباری کر کے ڈاکٹروں۔ نرسوں کو ہلاک کرے


## میری پیاری بہنو!

میں تمہاری ہمدردی کے پیش نظر یہ اشتہار دے رہی ہوں۔ کہ اگر آپ کو مرض سیلان الرحم یا لیکوریا ہے (جس میں سفید لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے) اور اس وجہ سے چہرہ زرد۔ سر میں چکر۔ کمر درد۔ بدن ٹوٹتا رہتا ہے۔ تو اپنی صحت کی حفاظت کے لئے عام دوائیں استعمال نہ کرو میرے پاس اس مرض کی ایک خاص مجرب دوا ہے۔ جس کے استعمال سے بہت سی بہنیں صحت یاب ہو چکی ہیں۔ چونکہ میں نے اس دوا کو بہت مفید پایا ہے۔ اس لئے آپ کے فائدہ کے لئے اشتہار دیا ہے۔ اور اس کی قیمت صرف دو روپیہ مقرر کی ہے۔ جو صرف اس کی لاگت ہے جس بہن کو ضرورت ہو۔ مجھ سے منگا کر اس موذی مرض سے نجات حاصل کریں:

ملنے کا پتہ:۔ نجم النساء معرفت انجمن احمدیہ شاہدرہ لاہور

## گنوریا اور سفلس کو جڑ و بنیاد سے اُکھاڑ سکتا ہوں

جس کو اعتبار نہ ہو۔ وہ میرے پاس تشریف لے آئے۔ خوراک رہائش کا بندوبست تا حصول صحت میرے ذمہ ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے فائدہ نہ ہو۔ تو کرایہ آمد و رفت بھی گرہ خود سے ادا کروں گا۔ میری ادویات کے استعمال سے یہ موذی امراض جڑ و بنیاد سے دور ہو جاتے ہیں۔ اور دوبارہ ہرگز نمودار نہیں ہوتے۔ کھانے پینے اور نہانے کا بھی کوئی پرہیز نہیں ہے۔ نہ دست ہوتے ہیں۔ نہ قے اور نہ منہ آتا ہے۔ غرضیکہ کسی طرح کی تکلیف نہیں ہوتی۔ جو اصحاب خود آنے کی تکلیف گوارا نہ فرمائیں۔ بذریعہ وی۔ پی طلب کریں۔ آتشک کی دوا وینریل کیورنی کورس عـہ روپیہ اور سوزاک کی دوا گلیٹو نی کورس سات روپیہ۔ گلیٹو کا نمونہ عـہ اور طاقت کی مشہور دوا فلاوین رجسٹرڈ کا نمونہ عـہ کو اپنے شہر کے دوا فروشوں سے طلب کرو یا براہ راست منگاؤ۔ خرچ پارسل علاوہ۔ علاوہ ازیں ہر مرض کی دوا کی فہرست مفت مل سکتی ہے۔

ڈاکٹر ایل۔ ڈی ورمن وینریل اکسپرٹ لوہاری گیٹ لاہور

ایجنٹ:۔ جیلی رام اینڈ برادرس انارکلی لاہور:۔

نظیر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور

پف کی نئی اور پُرانی مشینوں اور ان کے تمام پُرزہ جات کی خرید و فروخت کے لئے مشہور ہے۔ پُرانی مشینوں کی مرمت بھی اعلیٰ پیمانہ پر کی جاتی ہے:

زہریلی گیسوں کے استعمال سے سیاہ افریقن عورتوں اور بچوں کو موت کے گھاٹ اتارے اور یورپین افواج بری و بحری و ہوائی میں اضافہ کریں۔ روس و امریکہ۔ چین و برطانیہ میں معاہدات ہوں۔ اور جاپان و جرمنی گھبرنے کی تدابیر کی جائیں۔ اور کسی دن اپنی الجھنوں سے فارغ ہوتے ہی لیگ کی سب طاقتیں معہ امریکہ کے طلوعِ مشرق کی سرزمین پر حملہ آور ہو جائیں۔ اور اس کے آفتابِ اقبال کو زوال دکھانے کی صورت پیدا کریں۔ تب بوڑھے آہستہ رو سیاسی مدبرین پر نوجوان فوجی افسروں نے حملہ کر کے انہیں قتل کر دیا۔ اور خود بھی خودکشی کر گئے۔ دو درجن کے قریب افسر موت کا شکار ہوئے۔ مگر جاپان اب دیر تک مصیبت کا سامنا کرنے کی بجائے مشرق کے امن کے لئے فوری قدم اٹھانے پر تیار ہے اور اس کے فرزند یورپ کی متفقہ طاقت کا مقابلہ کرنے کے لئے کمربستہ معلوم ہوتے ہیں۔ عالمگیر جنگ کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ ایک دفعہ پھر نہ یورپ نہ ایشیا۔ اور نہ جزائر کے رہنے والے آئندہ سیاسی زلزلہ سے محفوظ رہیں گے۔ مگر اب کے مغرب کی بجائے مشرق کا امن زیادہ مخدوش ہے

# اخبار "فاروق" کی اپیل پر احباب ہمدردی سے نظر ثانی فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برادرانِ کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

اخبار فاروق کی پُر درد اپیل آپ کی نظر سے بھی گزری ہوگی۔ جس میں ایڈیٹر صاحب فاروق نے بڑی دل سوزی سے اس امر کا اظہار کیا ہے۔ کہ فاروق کی اشاعت اس قدر قلیل ہے۔ کہ اگر احباب نے اس کی توسیع اشاعت کی طرف توجہ نہ کی۔ تو سلسلہ کے ایک جاری شدہ اخبار کے خدانخواستہ بند ہو جانے سے دشمن خوش ہوں گے۔ نیز خاص طور پر احباب سے یہ عرض کیا ہے۔ کہ احمدیہ پریس نہایت کمزور ہے۔ اور ایک زندہ اور خدا کی قائم کردہ جماعت کے شایانِ شان یہ ہے۔ کہ اس کا پریس تمام مخالفین کے پریس سے بہت زیادہ مضبوط ہو۔ تاکہ سلسلہ کی تبلیغ چار دانگ عالم میں آسانی سے پھیلتی جائے۔ یہ بات کسی دلیل کی محتاج نہیں۔ کہ آج دنیا میں جو طاقت پریس کو حاصل ہے۔ وہ کسی دوسری چیز کو اشاعت خیالات کے متعلق حاصل نہیں۔ اندرونی مخالفین اور بیرونی معاندین کی طرف سے آج کل سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جس قدر مخالفت جھوٹے الزامات اور مفتریانہ بہتانات کے رنگ میں روزانہ اور ہفتہ وار اخبارات کے ذریعہ ہو رہی ہے۔ وہ کسی احمدی سے مخفی نہیں۔ اور مخالفین کے پھیلائے ہوئے زہر کو دُور کرنے کے لئے احسن مجادل کی ضرورت ہے۔ اور یہ امر واضح ہے۔ کہ ان اعتراضات اور مفتریات کا جواب اگر نہ دیا جائے۔ تو لازماً متلاشیانِ حق و طالبانِ صداقت کے لئے قبول حق میں بڑی دیوار حائل ہو کر روک پیدا ہو جاتی ہے۔ مخالفوں کے سینکڑوں اشتہاروں۔ اخباروں رسالوں کے جوابات اخبارات کے ذریعہ ہی دیئے جا سکتے ہیں۔ تاکہ وہ زہریلا پروپیگنڈا جو مخالفین کی جانب سے سلسلہ احمدیہ کے خلاف کیا جا رہا ہے۔ ساتھ کا ساتھ غلط ثابت کیا جائے۔ صداقت کو کھول کھول کر بتایا جائے۔ اور اس کے لئے احمدیہ پریس کا جس قدر مضبوط ہونا ضروری ہے۔ وہ ہر احمدی پر روشن ہے۔

اپنے سلسلہ کی اس ضرورت کو شدت سے محسوس کرتے ہوئے نیز جناب میر قاسم علی صاحب کے نظارت دعوۃ و تبلیغ کے ساتھ دیرینہ تعلقات تبلیغی اور ان کی مجاہدانہ سرگرمیوں کی بناء پر اور ان کے اخلاص و اخلاقِ فاضلہ کے پیش نظر احباب و ناظرین الفضل سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ فاروق کی دردمندانہ اپیل پر لبیک کہیں۔

میں نے جب اس اپیل کو پڑھا۔ تو بغیر متاثر ہوئے نہ رہ سکا۔ اور انہیں اسی وقت اپنی طرف سے مالی امداد کی اطلاع کر دی۔ گو یہ میری امداد تھوڑی سی ہے۔ مگر ایڈیٹر صاحب فاروق کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ اپنی مالی استطاعت سے بڑھکر ہے۔ اور اس کے ساتھ حسرتوں اور تمناؤں کا ایک دریا ہے۔ جو اس احساس پر پیچ و تاب میں ہے۔ کہ کیوں اس سے بڑھکر خدمت کی توفیق نہیں ملی۔ اور میں اب اس نیک تحریک سے اس کی کمی پوری کرتا ہوں۔ احباب سے امید ہے۔ کہ وہ ناظر دعوۃ و تبلیغ کی اس درخواست کو پڑھکر کم از کم اتنا تو کرینگے۔ کہ فاروق کی اپیل کو ایک دفعہ غور سے پڑھ لیں گے۔ پھر میں ان کے اپنے جذباتِ ایمان و غیرت پر چھوڑتا ہوں

## اسلامی بھائیوں کی دوکان (رجسٹرڈ)

واقع کشمیری بازار لاہور میں ہر قسم کے اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ کے عطریات و غنیات دستیاب ہو سکتے ہیں

چمن آملہ ہیئر آئل۔ سینیل یونانی ادویات اور طب جدید کے اصولوں سے تیار کیا گیا ہے بالوں کو سیاہ جلد کو نرم خشکی کو دور کرنیکے علاوہ گرتے بالوں کو بچاتا ہے قیمت فی سیر چار روپیہ آدھا بوتل عہ پوا بوتل ۱۲ار نمونہ کی شیشی ۴ر۔ گلزار سینٹ فلاور۔ سولہ خوشبوؤں کا مجموعہ جو منٹ منٹ کے بعد اپنی خوشبو بدلتا ہے کئی روز تک خوشبو قائم رہتی ہے قیمت فی تولہ عہ شیشی کلاں ۱۲ار شیشی خورد ۴ر آرڈر آنے پر فوراً تعمیل کی جاتی ہے۔ طلب کرنے پر فہرست کارخانہ مفت ارسال کیجاتی ہے۔ اپنے شہر کے جنرل مرچنٹس سے طلب کریں۔

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ کشمیری بازار لاہور

## تندرستی طاقت و قوتِ مردمی بخشنے والی اکسیر دوا

## ویریہ کرن گولیاں رجسٹرڈ

تمام مردانہ کمزوریوں کو ہٹا کر طاقت مردمی سے بھرپور کرنیوالی

بے نظیر دوا ہے۔ بدن میں خون و جوہر مردمی کو کمال درجہ بڑھاتی ہیں۔ دل و دماغ و جسم میں نئی طاقت بخشتی ہیں۔ جریان وغیرہ شکایتوں اور کم طاقتی کو ہٹا کر اصلی قوتِ مردانگی پیدا کرتی ہیں حتیٰ کہ وہ لوگ بھی جو بے سمجھی کی غلط کاریوں سے اپنی طاقتِ مردمی کو نہایت کمزور یا بالکل ضائع کر چکے ہوں۔ ان گولیوں کے استعمال سے دوبارہ پوری قوتِ مردمی و لطفِ جوانی حاصل کر سکتے ہیں۔

قیمت فی شیشی ایک سو گولیاں تین روپے۔ نمونہ کی شیشی ۲۵ گولیاں ایک روپیہ۔ علاوہ محصولڈاک۔

راج وید مہتہ حکم چند وید بھوشن مالک امرت کاشی اوشدھالیہ ہال بازار امرتسر

## رسالہ مشیر باغبانی ماہوار

ایڈیٹر پروفیسر جی۔ ایم۔ ملک ایم۔ ایس سی۔ ایگریکلچر امریکہ سات سال سے زمینداروں کی خدمت کر رہا ہے۔ چندہ سالانہ صرف دو روپیہ۔ مینیجر۔ رسالہ مشیر باغبانی میکلوڈ روڈ لاہور

فاروق کی پیش کردہ تجاویز ایسی نہیں کہ ان پر عمل کرنا مشکل ہو۔ ہر انسان کے لئے امداد کی راہ پیش کر دی ہے جسے اختیار کرنا اس کی طاقت سے دور نہیں۔ فاروق سلسلہ کا اخبار ہے اس کی خدمات کا سلسلہ ہر فرد کو اقرار ہے فاروق دشمنان سلسلہ کے مقابلہ میں ہر موقعہ پر سینہ سپر رہا ہے۔ اس لئے سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۹۳۵ء کے جلسہ پر تمام آپ صاحبان کو فاروق کے متعلق یہ فرما کر توجہ دلائی تھی۔ کہ فاروق نے سلسلہ کا خوب کام کیا ہے۔ اس اخبار کی سلسلہ کو ضرورت ہے۔ جو کام فاروق کر سکتا ہے۔ دوسرا کوئی اخبار نہیں کر سکتا۔ پس آپ کو اس کی توسیع اشاعت کی طرف خاص توجہ کرنی چاہئے۔ یہ ارشاد ہمارے پیارے امام کا سن کر بھی اگر فاروق کی اشاعت اس قابل نہ ہو جائے۔ کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کر اطمینان سے تبلیغ کے فرائض ادا کر سکے۔ تو میں نہیں سمجھتا۔ کہ پھر کن الفاظ میں آپ کو توجہ دلائی جائے۔ پس آپ لوگ فاروق کی اپیل پر لبیک کہیں۔ فاروق کی اشاعت اس وقت قریباً ۳۰۰ ہے۔ اور ایڈیٹر صاحب فاروق کی اپیل میں جس کو میں پڑھ کر خاص طور پر متاثر ہوا ہوں صرف ایک ہزار اشاعت کا مطالبہ ہے۔ جو ایک زندہ قوم کے لئے جس نے اپنا ہر ذرہ اشاعت اسلام کے لئے خدا کی راہ میں پیش کر دیا ہے کچھ مشکل نہیں۔ آپ کی ذرا سی توجہ سے ایکماہ کے اندر فاروق کی اشاعت ایک ہزار ہو سکتی ہے۔ اٹھو اور کوشش کر کے یہ تعداد دو گنی کر دو۔

ایڈیٹر صاحب فاروق نے اس تعداد کو آسانی سے پورا کرنے کے لئے جو تجاویز پیش کی ہیں۔ وہ اس قابل ہیں کہ آپ بہت جلدی یہ تعداد پوری کر دیں گے۔ فاروق ہفتہ وار اخبار ہے۔ اس کا سالانہ چندہ نہایت خفیف صرف چار روپے ہے جس کے متعلق ایڈیٹر صاحب فاروق نے اپیل میں یہ اعلان کیا ہے۔ کہ جو دوست فاروق کی خریداری ایک سال کے لئے منظور فرمائیں گے۔ ان کو دو روپیہ کی نایاب اور لاجواب کتابیں مفت انعام دی جائیں گی یعنی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان نایاب اشتہارات کا مجموعہ جو حضور نے ۱۸۹۶ء و ۱۸۹۷ء میں بطور اتمام حجت مخالفین سلسلہ کے نام شائع کئے خواہ وہ اندرونی مخالفین ہوں یا بیرونی اور اب وہ اشتہارات نایاب ہیں اور ان انعامی کتابوں کا نام "تبلیغ رسالت جلد ہفتم و ہشتم ہے"۔

ایڈیٹر صاحب فاروق نے محض تعداد اشاعت ایک ہزار ہو جانے کی غرض سے یہ تحفہ نایاب ہر جدید خریدار کو دینا منظور کیا ہے۔ جو فاروق کا چندہ مبلغ چار روپیہ چھ آنہ بذریعہ منی آرڈر بھیج دیں۔ ان کو یہ کتابیں مفت انعام دی جائیں گی اس طرح گویا نصف قیمت میں آپ کو اخبار سال بھر ملتا رہے گا۔ میں دوبارہ احباب کی توجہ فاروق کی اپیل کی طرف مبذول کراتا ہوں۔ کہ وہ ضرور فاروق کی مطلوبہ تعداد ایک ہزار پوری کر دیں۔ تاکہ فاروق اطمینان سے جاری رہے اگر ہر جماعت لوکل چندہ سے ایک ایک پرچہ خرید لے اور صاحب توفیق اپنے نام ایک ایک پرچہ جاری کرا لیں۔ تو جلد سے جلد یہ تعداد ایک ہزار پوری ہو سکتی ہے۔ درخواست خریداری براہ راست دفتر فاروق میں بنام ایڈیٹر صاحب فاروق قادیان ارسال کریں۔ اگر منی آرڈر نہ بھیج سکیں۔ تو ان کو وی پی کی اجازت دیں۔ وہ چار روپے چھ آنہ کا وی پی بابت چندہ فاروق و محصول کتب انعامی آپ کے نام ارسال کر دیں گے آپ وصول فرمالیں۔ اور مجھے شکریہ کا موقع بخشیں کہ میری آواز پر آپ نے پوری توجہ فرمائی۔ خدا آپ کو توفیق اور ہمت دے۔ اور آپ کی نصرت کرے۔ آمین۔

میں اپنی ذات سے مبلغ پانچ روپیہ فاروق کی امداد میں پیش کرتا ہوں۔

ناظر دعوت و تبلیغ

## چھوٹی عمر کے بچوں کیلئے عمدہ موقع

عنقریب ایک سرکاری محکمہ میں چودہ سے سترہ سال تک کی عمر کے ان اقوام کے لڑکے جن کا داخلہ فوج میں ہو سکتا ہے۔ اور کم از کم چھٹی جماعت تو نہ مڈل تک تعلیم یافتہ ہوں بھرتی کئے جائیں گے۔ میٹرک پاس لڑکوں کے لئے ترقی کی کافی توقع ہے۔ بھرتی کے وقت بارہ سال کا اقرار نامہ دینا ہوگا۔ جو دوست اپنے بچوں کو اس محکمہ میں بھرتی کرانا چاہیں وہ فوراً بذریعہ پریذیڈنٹ جماعت متعلقہ نظارت ہذا میں بچوں کے نام عمر تعلیم وغیرہ سے مطلع فرمائیں۔ یہ اطلاع ۱۷ مارچ تک پہنچ جانی چاہیئے

ناظر امور عامہ۔ قادیان

# نوشہرہ ککے زئیاں میں جماعت احمدیہ کا نہایت کامیاب جلسہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## سات افراد کی احمدیت میں شمولیت

۲-۳ مارچ ۱۹۳۶ء کو نوشہرہ ککے زئیاں میں ارد گرد کی احمدی جماعتوں کے نمائندوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ احمدیہ کور سیالکوٹ و دانہ زید کا جو قریباً پچاس نفوس پر مشتمل تھی۔ زیر کردگی مولوی عبد الغفور صاحب مولوی فاضل یکم مارچ ۱۹۳۶ء کو پہنچ گئی۔ پہلے روز ڈاکٹر محمد دین صاحب سیالکوٹی گیانی واحد حسین صاحب۔ مولوی دل محمد صاحب مولوی عبد الغفور صاحب نے صداقت احمدیت کے موضوع پر تقریریں کیں۔ اور مخالف مولویوں کے اعتراضات کے بڑی وضاحت سے جواب دیئے۔ ہمارے مقابل پر غیر احمدیوں نے بھی جلسہ منعقد کیا۔ اور حسب ذیل مولویوں نے اس میں شرکت کی۔ شوخ بٹالوی۔ مولوی عنایت اللہ احراری مولوی بشیر احمد پسرور۔ حبیب اللہ امرتسری برخواست شدہ مراقی۔ مولوی محمد حیات کد جرانوالہ ان بدزبان اور بد طینت مولویوں نے سلسلہ احمدیہ کے خلاف جس قدر ہو سکا زہر اگلا۔ ۲ اور ۳ مارچ کی درمیانی شب کو شوخ نے نہایت دل آزار اور گندی تقریر کی۔ اس کے متعلق افسران پولیس کو توجہ دلائی گئی۔ مگر انہوں نے کچھ پرواہ نہ کی۔ ان کے اعتراضات کے جواب میں ہمارے علماء نے ایک بجے رات تک جلسہ کر کے تقاریر کیں ۳ مارچ کو بھی جلسہ ہوتا رہا۔ جس میں پولیس کی فرض ناشناسی کی قرارداد پاس کی گئی۔ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہت ہی بارونق اور با امن ہوا غیر احمدی بھی بکثرت گرد و نواح کے دیہات سے جلسہ سننے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ سامعین پر اور نوشہرہ ککے زئیاں کے شریف غیر احمدی اصحاب پر بہت اچھا اثر پڑا سات کس سلسلہ میں داخل ہوئے۔ جنکے نام حسب ذیل ہیں (۱) چوہدری محمد دین صاحب ولد چوہدری سردار کھیوہ باجوہ (۲) چوہدری علی بخش صاحب ولد چوہدری نتھے خان صاحب کھیوہ باجوہ (۳) چوہدری سردار صاحب ولد چوہدری ولی داد صاحب کھیوہ باجوہ (۴) چوہدری بوٹا صاحب ولد


# شکل و صورت بدلنے والے ڈاکٹر

## آل انڈیا انجمن خادم الحکمت لاہور کے تیس سالہ تجربات کا نچوڑ

### پہلا ڈاکٹر کتاب ذوق شباب (رجسٹرڈ)

برائے نام نوجوانوں اور شادی شدہ لوگوں میں نئی زندگی کی روح پھونکنے والی کتاب کا مطالعہ آپ پر اس قسم کے اسرار ظاہر کرے گا۔ جو آپ نے نہ کبھی سنے ہونگے نہ دیکھے ہونگے۔ یہ کتاب اس قسم کی تراکیب و قوانین پیش کرتی ہے۔ جو ایک کمزور انسان کو بھی قابل رشک فرد بنا دیں۔ صحیح معنوں میں جوانی کا لطف حاصل کرنے کے لئے اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرو۔

قیمت صرف ایک روپیہ حجم ۲۵۰ صفحات

### دوسرا ڈاکٹر دوا ذوق شباب (رجسٹرڈ)

طب جدید کی اس مایہ ناز دوا نے سینکڑوں زندہ درگور مریضوں میں نئی زندگی پیدا کر دی ہے اس کے استعمال سے معدہ اور جگر اس قدر طاقتور ہو جاتے ہیں کہ سیروں دودھ کئی چھٹانک مکھن روزانہ ہضم ہو جاتا ہے ایک کمزور اور زرد رنگ انسان دنوں میں سرخ و سفید خوبصورت قوی بازو قابل رشک بن جاتا ہے کمزور کر دینے والے امراض رفع ہو جاتے ہیں اگر آپ تندرست خوبصورت سرخ و سفید گھبرو بننا چاہتے ہیں تو اس دوا کو استعمال کریں اس کے ایک ماہ کے استعمال سے پندرہ پونڈ وزن بڑھ جاتا ہے۔ قیمت ڈبیہ برائے پندرہ یوم عہ محصول ڈاک کے ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ طب جدید اندرون دہلی دروازہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ایک غیر احمدی مولوی سے دلچسپ گفتگو

۱۰ فروری - بٹالہ سٹیشن پر ۱/۲ ۱۱ بجے کی گاڑی روانہ ہونے سے قبل ایک مولوی محمد دین بٹالہ کا رہنے والا آیا - جہاں چند احمدی اور قادیان کے بعض ہندو سکھ اور غیر احمدی بھی موجود تھے - میں نے مولوی صاحب سے گفتگو شروع کی - تو مولوی صاحب نے شروع میں ہی فرمادیا کہ تم کیا ہو - کہ میرے مقابل پر ٹھہر سکو - میں تو تمہارے بڑے بڑے فاضل مولویوں سے روز مناظرات کرتا رہتا ہوں - اور جلال الدین شمس تو جب مجھے دیکھتا ہے - اس کو گرہن لگ جاتا ہے۔

خاکسار :- مولوی صاحب دیکھ لیا جائے گا کہ گرہن کس کو لگتا ہے۔

مولوی صاحب - بحث کے لئے کوئی موضوع مقرر کرنا چاہئے۔

خاکسار :- آپ ہی جو چاہیں مقرر کر لیں۔

مولوی صاحب :- اچھا مرزا صاحب کی صداقت کی کوئی دلیل بیان کرو۔

خاکسار :- آپ کسی پہلے نبی کو مانتے ہیں۔

مولوی صاحب :- تمام نبیوں کو مانتا ہوں۔

خاکسار :- کیا آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی مانتے ہیں۔

مولوی صاحب - ہاں

خاکسار :- پس جو دلیل اور معیار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے ہیں - ان میں سے جس معیار کو آپ پیش کریں - اسی سے خاکسار حضرت مرزا صاحب کی صداقت ثابت کرے گا۔

مولوی صاحب - بھلا مرزا صاحب کو نبیوں سے کیا نسبت!

خاکسار :- حضرت مرزا صاحب کا نبوت کا دعویٰ ہے - اور نبیوں کے ہی معیار پر پرکھے جاتے ہیں

اس پر مولوی صاحب فرمانے لگے - رسول کریم کے متعلق توریت و انجیل میں پیشگوئیاں ہیں مثلاً مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہٗ احمد

خاکسار :- کیا تمام لوگوں نے ان پیشگوئیوں کے باوجود آپ کو مان لیا تھا۔

مولوی صاحب - نہیں۔

خاکسار :- اسی طرح حضرت مسیح موعود کے متعلق پیشگوئیاں تو بہت ہیں آگے ماننا یا نہ ماننا لوگوں کی مرضی پر منحصر ہے۔

مولوی صاحب - آپ کوئی بیان کریں۔

خاکسار :- یہی مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہٗ احمد

مولوی صاحب - یہ مرزا صاحب کے حق میں ہرگز نہیں مرزا صاحب نے احمدؐ ہونے سے صاف طور پر انکار کیا ہے - خاکسار :- کس جگہ - مولوی صاحب - اگر میں دکھا دوں تو کیا تم احمدیت چھوڑ دو گے۔

خاکسار - میرے احمدیت چھوڑنے سے آپ کو کیا فائدہ ہے آپکو مبلغ دس روپے اسی وقت انعام دونگا اگر آپ دکھا دیں مولوی صاحب دس روپے ابھی یہاں محمد دین دکھاتا ہوں خاکسار :- آپ بتلائیں کہ مرزا صاحب نے کس جگہ احمدؐ ہونے سے انکار کیا ہے

مولوی صاحب - براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ تین پر

خاکسار :- اگر آپ براہین احمدیہ سے دکھا دیں تو انعام بجائے دس کے مبلغ پندرہ روپے لے لیں چونکہ کتاب میرے پاس موجود تھی - اس لئے میں نے فوراً نکال کر لوگوں کے سامنے مولوی صاحب کو دیدی - مولوی صاحب کا چہرہ کتاب دیکھتے ہی فق ہوگیا - ان کو کیا معلوم تھا کہ ان کی شامت اعمال سے کتاب اسی وقت مل جائیگی - کتاب ہاتھ میں لے کر ورق گردانی شروع کر دی اور لگے گھبرانے کہ یہ بھی معلوم نہ کر سکے کہ صفحہ تین کہاں ہے جب میں نے خود صفحہ نکال کر دیا تو کہنے لگے آپ ہی پڑھ دیجئے - میں نے سارا صفحہ پڑھکر سنا دیا - اس پر مولوی صاحب بالکل دم بخود ہوگئے - خاکسار نے سوچا کہ اب گفتگو یہیں ختم نہ کرنی چاہیئے - بلکہ مولوی صاحب کو ذرا اور آگے چلانا چاہیئے - خاکسار :- مولوی صاحب آپ گھبرائیں نہیں - انسان کو غلطی لگ جاتی ہے ممکن ہے کہ آپ نے کسی اور کتاب میں پڑھا ہو مولوی صاحب :- ہاں ٹھیک ہے میں بھول گیا ہوں - ضرور میں نے کسی اور کتاب میں پڑھا ہے - خاکسار :- کیا آپ کو یقین ہے کہ ضرور کہیں آپ نے پڑھا ہے - مولوی صاحب :- ہاں مجھے یقین ہے - اور میں دکھا سکتا ہوں - خاکسار :- آپ سوچ کر کسی کتاب کا نام بتائیں کیونکہ مولوی صاحب دیکھ چکے تھے کہ میرے پاس اور بھی بہت سی کتابیں ہیں ممکن ہے وہ کسی اور کتاب کا نام بتلائیں اور میں پیش کر دوں - اس لئے انہوں نے کہا اگر میں نہ دکھا سکوں تو مبلغ پچاس روپیہ انعام دونگا - خاکسار :- مولوی صاحب ابھی اسی شہر میں چلئے - میں شہر میں ایک معزز غیر احمدی کو ضامن دیتا ہوں - وہ میری طرف سے دو صد روپے نقد انعام کا ضامن ہوگا - اور آپ کے پچاس روپے کی ضمانت لیجائیگی - مولوی صاحب پہلے تو چلنے کے لئے تیار ہوگئے لیکن جب میں نے اپنا اسباب اپنے ساتھیوں کے حوالے کرتے ہوئے کہا - کہ یہ قادیان میں میرے لڑکے کے مکان

# ایک اخبار نویس نوجوان کی ضرورت

ایک ہفتہ وار اخبار کو ایڈٹ کرنے کے لئے ایک ایسے نوجوان کی ضرورت ہے - جو اخبار نویسی کا تجربہ رکھتا ہو - سلسلہ عالیہ احمدیہ کے وقار اور روایات کو قائم رکھ سکے - اور کم سے کم تنخواہ پر گذارہ کر سکے۔

درخواستیں بہت جلد ارسال کی جائیں جن میں مضمون نویسی کے متعلق اپنی قابلیت اور کم از کم جو تنخواہ منظور ہو - اس کا ذکر کیا جائے۔

**ناظر دعوۃ و تبلیغ - قادیان**

# دو رشتے

(۱) ایک احمدی بھائی قوم شیخ ضلع بجنور کی ۱۴ سالہ لڑکی صورت شکل کی اچھی ہے - اگر سہارنپور - الہ آباد - بریلی - شاہجہانپور میں رشتہ ہو جائے تو بہتر ہے۔

(۲) ایک احمدی بھائی قوم پٹھان ساکن رامپور ریاست کی لڑکی صورت شکل کی اچھی ہے - احباب مجھ سے خط و کتابت کریں

**سید احمد وکیل شاہ آباد گیٹ رام پور**

# اعلان

صدر انجمن احمدیہ کو سندھ میں اپنی اراضیات کے لئے مزارعین کی ضرورت ہے - وہاں خدا کے فضل سے محنتی اور چست کاشتکاروں کے لئے اچھے فائدہ کی صورت ہے - لہذا جو مزارعین وہاں جانا چاہیں - وہ دفتر سکرٹری سنڈیکیٹ قادیان میں اطلاع کرائیں - یا اپنے امیر جماعت کی معرفت خط و کتابت کریں۔

**سکرٹری سنڈیکیٹ**

# سونا دو روپیہ تولہ

## جرمنی کی ایجاد

## کیمیکل گولڈ سونے کی چوڑیاں

ان کو کاریگر نے اس خوبصورتی کے ساتھ بنایا ہے - کہ ہاتھ چوم لینے کو جی چاہتا ہے - پانچ سو روپے کی چوڑیاں ہوا کر ان کے سامنے رکھ دو پھر دیکھو کونسی خوبصورت معلوم ہوتی ہیں - تجربہ کار ساہوکار بھی یکایک یہ نہیں کہہ سکتا - کہ یہ سونے کی نہیں - نازک نازک ہاتھوں میں پہنکر ان کی بہار دیکھئے - ہر گھڑی ایک نئی طرز معلوم ہوتی ہے کلائی پر نور برستا ہے - کہ سب کی نظر ان پر نہ پڑے - تو بات نہیں - چمک دمک رنگ روپ مثل سونے کے قائم رہتا ہے - قیمت ایک سٹ بارہ چوڑیاں تین روپیہ - تین سٹ پر ایک سٹ انعام - محصولڈاک ۸ زنانہ ٹش کے ساتھ ناپ ضرور روانہ کریں - پتہ :-

**محمد شفیق اینڈ کو روڑکی (یوپی)**

# ۳/۲ اگز

کے تھان پر محصول ڈاک معاف ہوگا

ساڑھے تین آنہ گز فینسی ریشمی کپڑا برائے قمیض جمپر عرض ۴۲ گرہ نمونے کا تھان ۹ گز والا اس شرط پر ہر شخص منگا سکتا ہے کہ تھان ملنے پر کم از کم پانچ دکانداروں کو دکھلا دیں کہ یہ کپڑا ۳/۲ آنہ گز منگایا ہے۔ تاکہ وہ دیکھکر ۱۰۰ ان کے تھان کا آرڈر ہمیں دیں ۹ گز کے تھان پر محصولڈاک ۸ علیحدہ خرچ ہونگے

**مینیجر بمبئی فینسی سٹور - لدھیانہ (پنجاب)**

# انڈین ڈائرکٹری

سنہ ۱۹۳۶ء کی نئی اردو ایڈیشن جس میں ہزارہا ہندوستانی تاجروں کارخانہ داروں، سوداگروں اور مینوفیکچروں کے مکمل ایڈریس مع کاروباری تفصیل بہترین اور کارآمد تجارتی معلومات۔ مشہور شہروں اور تمام ریاستوں کے مکمل گائیڈ۔ بے شمار تاریخی و جغرافیکل مضامین کے علاوہ ممالک غیر کے پتہ جات درج کئے گئے ہیں۔ کاروباری دنیا خصوصاً ایجنسیوں۔ مینوفیکچروں اور اشتہار بازوں کے لئے یہ کتاب ازحد مفید اور کارآمد اور دلچسپ ثابت ہوگی۔ بڑے سائز کے ۲۰۰ صفحے مجلد قیمت صرف ایک روپیہ۔ علاوہ محصولڈاک۔ ہر خریدار کو ایک سال کے لئے رسالہ رہنمائے تجارت مفت ارسال کیا جائے گا:

منگوانے کا پتہ:۔ ڈائرکٹری پبلشنگ ہوم قیصری باغ روڈ امرتسر

## اتوار کی چھٹی

بعض لوگ کہتے ہیں کہ شادی کر کے انہیں اتنا بھی لطف نہیں آیا جتنا اتوار کی چھٹی منانے میں آتا ہے۔

کیوں؟

دیکھئے! جس طرح ہارمونیم یا ستار سیکھ لینے کے بعد ہی اُن میں سے میٹھی آواز نکالی جا سکتی ہے۔ اُسی طرح گرہست (شادی شدہ زندگی) کے جملہ اصول سیکھنے سمجھنے سے ہی شادی کا لطف اُٹھایا جا سکتا ہے اور پریم کی مٹھاس کے گیت سنے جا سکتے ہیں۔ اس ضمن میں ہدایت نامہ خاوند کے مطالعہ سے آپ یقیناً بیحد مستفید ہوں گے سب کتب فروش اور ریلوے بک سٹال بیچتے ہیں۔ قیمت ۸ر

مصنف:۔ کویراج ہرنام داس بی۔ اے لاہور

## مژدۂ جانفزا

ہم نے ہندوستان کے تجارتی اور اقتصادی پہلو کو مدِنظر رکھتے ہوئے ایک بڑے پیمانے پر ہر قسم کے خوشبودار اور دماغی کمزوریوں کو دُور کرنے کے لئے تیل اور عطریات کا ایک کارخانہ کھولا ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ آج سے پیشتر ایسے خالص تیل بنانے والا کارخانہ ہندوستان میں نہیں بلکہ یورپ کے کسی حصہ میں نہیں ہے۔ ہر ہندوستانی کا فرض ہے۔ کہ اپنے ملک کی تجارت کو فروغ دینے کے لئے ہمارے کارخانہ کا اصل تیل جان جہاں ہیر آئل رجسٹرڈ استعمال کرے۔

قیمت فی شیشی ۱ر ملنے کا پتہ

ماسٹر اللہ رکھا کشمیری بازار لاہور

## الحمدللہ کتاب محامد خاتم النبیین شائع ہوگئی ہے

جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وعلےٰ آلہ وسلم کی عظمت شان کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کا ۴۸۰ صفحات کا مجموعہ ہے۔ یہ کتاب ولایتی کاغذ پر بہترین لکھائی اور چھپائی کے ساتھ عام کتابی سائز یعنی ۲۰×۲۶/۸ سائز پر شائع ہوئی ہے۔ قیمت بے جلد صرف ایک روپیہ۔ جلد کی قیمت مطابق قسم جلد ۴ر، ۶ر اور ۸ر ہے۔ اس کے علاوہ اس وقت

### رسالہ درود شریف

جو ۲۴۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ رعایتی طور پر صرف ۶ر کو اور

### رسالہ تبدیلی عقائد مولوی محمد علی صاحب

مع جواب الجواب مکمل جو ۲۴۴ صفحات کا ہے۔ صرف ۵ر کو اور مجلد ۶ر کو نیز

### نقشہ آبادی قادیان

کاغذ قسم اعلےٰ ۱۲ر کو قسم دوم ۸ر کو اور قسم سوم ۶ر کو ایشیائی کتب خانہ۔ کتاب گھر احمدیہ بک ڈپو اور دیگر تمام تاجران کتب قادیان سے مل سکتا ہے۔

محمد احمد و عبدالکریم الپسران مولوی محمد اسمٰعیل صاحب قادیان

# تپ دق

دق کی بیماری پھیپھڑے کی ہو یا آنتوں کی۔ ابتدائی درجہ میں ہو یا آخری اسٹیج پر۔ کسی حال میں بھی مایوسی کی کوئی وجہ نہیں۔ کندن کے طریقہ علاج سے صحت اور نئی زندگی حاصل ہو سکتی ہے مفصل حالات کے لئے ذیل کے پتہ سے اس کا لٹریچر مفت منگا کر مطالعہ کریں:

کندن کیمیکل ورکس نئی دہلی


Digitized by Khilafat Library Rabwah


## حبوب بواسیر خونی و بادی

خواہ کتنی ہی پرانی بواسیر خونی یا بادی ہو۔ ان گولیوں کے استعمال سے پندرہ یوم میں دُور ہو جاتی ہے۔ اور پھر کبھی نہیں ہوتی۔ نہایت مجرب دوا ہے۔ صدہا مریض اچھے ہو چکے ہیں۔ آپ تجربہ کر کے دیکھئے۔ قیمت بھی بہت کم ہے۔ صرف دو روپیہ (عگر)

## تریاق جریان

جریان۔ رقت۔ نیض دور کرنے کی اکسیر دوا ہے۔ زیادہ چلنے سے تھک جانا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا۔ مضمحل رہنا۔ درد کمر۔ پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا۔ جو شکایات دُور کر کے از سر نو جوان خوش رُو بنانا اس کا کام ہے۔ معزز دوستو! یہ وہ دوا ہے۔ جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عصر) نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ اس سے زیادہ اور کیا اطمینان دلایا جائے فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے:

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

## آبِ بقا نوری

یہ دوا تمام قسم کے درد مثلاً درد معدہ۔ درد جگر۔ درد سر۔ درد دندان اور ہیضہ۔ طاعون۔ ملیریا اور بھڑ۔ بچھو۔ سانپ وغیرہ کے کاٹے کو فوراً تسکین بخشتی ہے۔ ہزارہا لوگ اس کو روزانہ استعمال کرتے اور اس کے معجز نما اثرات کے مصدق و معترف ہیں۔ تجربۃً ایک شیشی آپ بھی منگائیے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ر علاوہ محصول۔

## سرمہ زنگاری

دھند۔ غبار۔ پانی بہنا۔ بیاضِ چشم۔ ککروں اور ضعفِ بصارت میں اکسیر ہے۔ اس کا روزانہ استعمال عینک کی عادت چھڑا دیتا ہے۔ قیمت فی تولہ عگر پتہ

مینیجر مسیحائی دواخانہ چوک بازار بھوپال

## ہنی کو منب فیکٹری چمبہ

شہد خالص جسکو انگریزی میں ہنی کہتے ہیں۔ ریاست چمبہ کے قرب وجوار اور بلند پہاڑیوں سے جو کوہ ہمالیہ کے عین دامن میں واقع ہیں۔ تازہ بتازہ منگوایا جاتا ہے۔ اور پھر بذریعہ مشین بغیر ہاتھ لگائے کے صاف کر لیا جاتا ہے۔ اور حفاظت سے مصفا ٹینوں اور بوتلوں میں پونڈ دو پونڈ علےٰ ہذا القیاس بند کر کے بھیجا جاتا ہے۔ اور جو صاحبان ایک دفعہ منگوا کر استعمال کریں گے۔ وہ ضرور میری صداقت کی داد دیں گے۔ . . . . . . کیونکہ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید نرخ شہد حسب ذیل ہے:

پونڈ بوتل عہ ر

ٹین پونڈ ۱۲ ر

مینیجر مرزا حسین بیگ احمدی ریاست چمبہ براستہ ڈلہوزی پنجاب

282

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**ٹوکیو** ۷ مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ جاپان کے کیبنٹ کی تشکیل جو عمل میں لائی جا رہی ہے مکمل نہیں ہوئی۔ کیونکہ فوجی افسروں نے نئے وزیر اعظم ہیروٹا کے ساتھ تعاون کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

**عدیس آبابا** ۷ مارچ۔ حکومت حبشہ نے اٹلی کے اس دعوے کی کہ راس نصیبو کی فوج کے سوا باقی تمام فوج حبشی تباہ ہو گئی تکذیب کر دی ہے۔ اور لکھا ہے کہ حبشی افواج کی پسپائی جنگی پروگرام کے مطابق ہے۔

**جینیوا** ۷ مارچ۔ باخبر حلقوں کی اطلاع ہے کہ شہنشاہ حبشہ نے لیگ کی ان شرائط کو جو جنگ کے آغاز میں پیش کی گئی تھیں قبول کر لیا ہے۔ اور اس امر کے متعلق اس نے لیگ کو مطلع کیا ہے۔

**انگورہ** ۷ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ عراق ایران۔ افغانستان اور یمن نے رسمی طور پر ترکی کی قیادت کو منظور کر لیا ہے۔ اور ان کے حربی تعلیمی۔ صنعتی اور طبی اداروں میں ترک پروفیسروں کا تقرر عمل میں لایا گیا ہے۔

**لاہور** ۷ مارچ۔ کل لاجپت رائے ہال میں ایک جلسہ کے دوران میں مسٹر محمد علی جناح نے دوسرے مقررین کے بعد جن میں سے بعض نے ان کے چودہ نکات کا ذکر کیا۔ کہا کانگرس اور نہرو رپورٹ کے مصنفین نے ہندو مسلم مفاہمت کے لئے میری تمام کوششوں کو مسترد کر دیا۔ اور کانگرس سے مایوس ہو کر مجھے چودہ نکات مرتب کرنے پڑے۔

**دربھنگہ** ۷ مارچ۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ضلع دربھنگہ میں عید اضحٰی کے موقع پر ہندو مسلم فساد ہو گیا۔ جس میں چار مسلمان اور چند ہندو مجروح ہوئے۔

**عدیس آبابا** ۷ مارچ۔ ایک اطالوی طیارہ نے سات ہزار فٹ کی اونچائی پر عدیس آبابا کا چکر لگایا۔ ۵ منٹ کے بعد مشین گن کے ذریعہ گولیاں چلائیں۔ جس کے بعد وہ طیارہ عدیس آبابا سے چلا گیا۔

**امرتسر** ۷ مارچ۔ اخبار "احسان" ۸ مارچ لکھتا ہے کہ مسٹر محمد حسین صدر مجلس نوجوانان اسلام امرتسر نے سلطان ابن سعود کو اس مضمون کا تار ارسال کیا ہے۔ کہ مجلس احرار کا وفد مسلمانان ہند کا نمائندہ نہیں۔ اس لئے اس سے کوئی بات نہ کی جائے۔

**عدیس آبابا** ۷ مارچ۔ برطانوی ریڈ کراس یونٹ کے انچارج میجر برگ اٹلی بم لگنے کی وجہ سے ہلاک ہو گیا۔

**برلن** ۷ مارچ۔ آج صبح جرمنی کی فوجیں رائن لینڈ کے علاقہ میں داخل ہو گئیں جرمنی نے لوکارنو کے معاہدہ پر خط تنسیخ کھینچ دیا ہے۔ اور اب نیا معاہدہ پیش کرنا چاہتا ہے بیان دیا ہے۔ کہ معاہدہ لوکارنو کے رُو سے رائن لینڈ کے علاقہ میں جرمنی کو فوج رکھنے اور قلعہ بنانے کا حق حاصل نہیں تھا۔ ہٹلر نے سفراء کو جو نوٹ بھیجا ہے۔ اس میں اس نے لکھا ہے۔ کہ فرانس اور روس کے معاہدہ کی وجہ سے جرمنی معاہدہ لوکارنو کو منسوخ کرتا ہے۔ نیز لکھا ہے۔ کہ اطالیہ اور انگلستان ذمہ لیں۔ تو جرمنی پچیس سال کے معاہدہ پر دستخط کرنے کو تیار ہے۔

**سرینگر** ۷ مارچ۔ تین فوجی افسران کے متعلق جو ۵ مارچ کو برف میں دب گئے تھے۔ حکومت ہند کو اسسٹنٹ ریذیڈنٹ کشمیر کی طرف سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ان افسروں کی نعشیں خیلان مرگ (کشمیر) میں برف کھود کر نکال لی گئی ہیں۔

**لنڈن** ۷ مارچ۔ جنگ کو ختم کرنے کے لئے گفت و شنید کا آغاز کرنے والی تیرہ ارکان کی کمیٹی کی اپیل کو کابینہ اطالیہ نے منظور کر لیا ہے۔

**لاہور** ۷ مارچ۔ آج یوروپین ایسوسی ایشن کے ڈنر میں تقریر کرتے ہوئے گورنر پنجاب نے قضیہ شہید گنج پر تبصرہ کیا۔ اور مسٹر محمد علی جناح کی مفاہمت کیلئے مساعی کا خراج تحسین ادا کیا۔ اور پنجاب کی فضا کو خوشگوار بنانے کے لئے سکھوں سے اپیل کی۔ کہ وہ اب کوئی ایسی بات نہ کریں۔ جس سے مفاہمت کے مواقع میں دوری پیدا ہو جائے۔ نیز جرائد سے اپیل کی۔ کہ وہ فرقہ وارانہ کشیدگی کی آگ کو ہوا دینے سے محترز رہیں۔

**لنڈن** ۷ مارچ۔ گزشتہ شب مسٹر نیول چیمبرلین چانسلر خزانہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ہم اپنے گردو پیش کے حالات کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے ملک کو محفوظ کر لیں۔ گورنمنٹ نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ وہ ایسی مضبوط اور تباہ کن ہوائی طاقت قائم کرے۔ کہ ہر دوسرا ملک اس سے مبارزت آزمائی کرنے سے پیشتر پوری طرح سوچ سمجھ لے۔

**لاہور** ۷ مارچ۔ آج مسٹر محمد علی جناح لاہور سے واپس روانہ ہو گئے۔ سٹیشن پر انہوں نے لوگوں کو پُرامن رہنے کی تلقین کی۔ اور کہا کہ اس طرح سے مناسب سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا۔ کہ اہل لاہور کو جب کبھی میری ضرورت ہوگی۔ میں بخوشی لاہور آنے کو تیار ہونگا۔

**عدیس آبابا** ۷ مارچ۔ وادی ٹمبین میں ایک اور ہولناک جنگ ہو رہی ہے۔ اور حبشی اور اطالوی افواج پوری قوت سے ایک دوسرے کا مقابلہ کر رہی ہیں۔ طرفین کے ایک ہزار آدمی ہلاک اور مجروح ہو چکے ہیں۔

**عدیس آبابا** ۷ مارچ۔ ۵ مارچ کو برطانی ریڈ کراس یونٹ پر پھر بمباری کی گئی۔ لیکن کوئی نقصان جان نہیں ہوا۔ کیونکہ مریض اور یونٹ کے ارکان محفوظ جگہ میں تھے۔

**ماسکو** ۷ مارچ۔ حکومت سوویٹ نے ایک جدید قانون نافذ کر کے ۱۸ سے ۵۰ سال کی عمر کے تمام مزارعین کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ سال میں چھ دن تک بغیر کسی معاوضہ یا محنتانہ کے سڑکوں کی مرمت کا کام کریں۔

**عدیس آبابا** ۷ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ شہنشاہ حبشہ نے مصالحت کے لئے اپنے جواب میں یہ شرط تحریر کر دی ہے۔ کہ ممکن ہے۔ اطالیہ حبشہ کے فتح کردہ علاقہ کو اپنے قبضہ میں رکھنے کا دعوےٰ کرے۔ مگر اس دعوے کو مذاکرات صلح سے خارج کر دینا چاہئے۔

**راولپنڈی** ۷ مارچ۔ کشمیر سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ کہ وہاں شدید بارش اور ژالہ باری سے سخت نقصان ہوا ہے۔ بعض مقامات پر سڑکیں بند ہو گئی ہیں اور کوہالہ کا پل ٹوٹ گیا ہے۔

**رنگون** ۷ مارچ۔ طلبا کی ہڑتال کی صورت حالات مثل سابق ہے چونکہ سال ختم ہو گیا ہے۔ اسی لئے یونیورسٹی کالج چھٹیوں کی وجہ سے بند ہو گیا ہے۔

**ماسکو** ۷ مارچ۔ روسی سٹالن وزیر اعظم سوویٹ نے ایک امریکن نامہ نگار سے ملاقات کے دوران میں کہا۔ کہ اگر جاپان کی افواج نے خارجی منگولیا پر حملہ کر دیا تو حکومت سوویٹ موخر الذکر کی امداد کرے گی۔ چنانچہ حکومت سوویٹ نے اس امر کے متعلق سفیر جاپان متعینہ ماسکو کو بھی مطلع کر دیا ہے۔

**لاہور** ۷ مارچ۔ مسٹر محمد علی جناح نے ایک بیان شائع کرایا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ مسلمانوں اور سکھوں کے درمیان مفاہمت کی سازگار فضا پیدا ہو گئی ہے۔ اس لئے اس کام کو پوری طرح سر انجام دینے کے لئے یہ بہتر سمجھا گیا ہے کہ مستقبل میں اس سعی و جہد کو جاری رکھا جائے اور اس مہم کو سر انجام دینے کے لئے ایک مجلس صلح قائم کی جائے۔ چنانچہ انہوں نے اس قسم کی مجلس کے مسلمان۔ ہندو اور سکھ ارکان کے نام بھی پیش کر دیئے ہیں۔

**حیدر آباد** ۷ مارچ۔ معلوم ہوا ہے اعلیٰ حضور نظام حیدر آباد دکن دہلی آ رہے ہیں۔ تیز

**منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل** کی کتابیں خریدنے اور قواعد دیکھنے کے لئے ایڈیشن بہا تحفہ یعنی فہرست کتب ملک نذیر احمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور سے مفت طلب کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# نارتھ ویسٹرن ریلوے

## نہایت آرام دہ بی کلاس ٹورسٹ کاریں

وہ لوگ جو نہایت آرام کے ساتھ سفر کرنے کے خواہشمند ہوں۔ ٹورسٹ کاریں ارزاں کرایہ پر لے سکتے ہیں

بی کلاس آٹھ پہیوں والی ٹورسٹ کاروں (نمبر ۹۹ و ۱۰۰) میں جو ابھی جاری کی گئی ہیں۔ ایک بڑا اور ایک چھوٹا کمرہ جن میں چھ اوپر اور نیچے سیٹیں اور سوفے ہیں۔ دو غسل خانے ایک باورچیخانہ اور ملازموں کے لئے ایک کمرہ ہے۔ یہ کاریں مندرجہ ذیل کرایوں پر صرف نارتھ ویسٹرن ریلوے پر سفر کرنے کے واسطے لی جاسکتی ہیں۔

۱۔ مسافروں سے بھری ہوئی کار کا کرایہ۔ فی کار ۱۲ ر فی میل کے حساب کرایہ لیا جائیگا۔ اور ۷۵ میل سے کم سفر کا کرایہ بھی ۷۵ میل کا ہی لیا جائے گا۔

۲۔ کرایہ کی اجرت۔ ۲۴ گھنٹوں یا اس وقت کے کسی جزو کے لئے ۱۶ روپیہ فی کار۔

۳۔ جو سامان مفت لے جایا جاسکتا ہے۔ وہ دس من ہے۔

۴۔ خالی کار کے لانے اور لے جانے کا کرایہ ۱۔ ۴ آنے فی میل۔

وہ تمام دوسری شرائط جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کوچنگ ٹیرف حصہ اول ۹۵ کے صفحہ ۲۰۵ پر رول نمبر ۹۹ میں درج ہیں۔ اور جو فرسٹ کلاس ۱۲ پہیوں والی ٹورسٹ کاروں (نمبر ۹۳ و ۹۴) اور آٹھ پہیوں والی ٹورسٹ کاروں (نمبر ۸۲ و ۸۳ اور ۸۸ تا ۹۸) سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کا اطلاق بھی مذکورہ بالا بی کلاس کاروں پر ہوگا۔

**چیف کمرشل مینیجر لاہور**

# سٹار ہوزری سے مال منگوانے والوں کے لئے حیرت انگیز رعایت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جلسہ سالانہ کے موقع پر احباب کو سٹار ہوزری سے جرابیں خریدنے کے متعلق جو ارشاد فرمایا تھا۔ اس کی تعمیل کے سہولتیں بہم پہونچانے کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ آئندہ جو دوست یہاں سے ایک درجن بھی جرابیں منگوائیں گے۔ ان سے محصولڈاک وپیکنگ وغیرہ کا خرچ نہیں لیا جائیگا۔ اس حیرت انگیز رعایت کے باوجود اگر کوئی دوست اس ہوزری کی بنی ہوئی جرابیں نہ استعمال کریں۔ تو سوائے اس کے کیا سمجھا جاسکتا ہے۔ کہ ہوزری کے متعلق جو قومی لحاظ سے ذمہ واری ان پر عائد ہوتی ہے۔ اس کا انہیں قطعاً احساس نہیں۔ مطلوبہ تعداد کی جرابوں کی قیمت نقشہ ذیل کے مطابق اپنے مقامی محاسب کے پاس جمع کر کے حاصل کردہ رسید آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔ ورنہ تعمیل کرنے سے ہم معذور ہونگے۔

| سائز | قسم | قیمت |
|---|---|---|
| سائز ۹½ تا ۱۱ | سادہ لٹسر | ۳ر، ۴ر، ۵ر، ۶ر |
| " ۸ تا ۹ | " | ۲ر، ۴ر، ۵ر، ۵ر |
| " ۸ تا ۹ | ڈیزائن دار | ۶ر |
| " ۹½ تا ۱۱ | اونی | ۱۲ر |
| " ۸ تا ۹ | " | ۸ر |

قیمت کے لحاظ سے کوالٹی میں بھی فرق ہوگا۔

**جنرل مینیجر**

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا) ایڈیٹر غلام نبی